لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

بعونہ تعالیٰ کہ درین زمان سعادت اقتران حصہ ہشتم بطرز جدید عجیب

مجموعہ درود شریف

قصیدہ بانت سعاد بمعہ اسناد

حسب فرمائش خادم وحامی اشاعت درود شریف عبدالغفار بعثہ اللہ مع المتقین والابرار

در مطبع اسلامیہ اسٹیم پریس لاہور طبع گردید

اشاعت دفعہ اول   تعداد ۱۱۰۰   ہدیہ ۵ /

نعت شریف

جنت سے کہیں بڑھکے ہے صحرائے مدینہ / مفت ہے جو عوض خلد کے ملجائے مدینہ

رضوان یہیں رہنے دے مجھے بہر خدا تو / ہوں میں تو فقط بلبل شیدائے مدینہ

مدت سے یہی دلمیں تمنا ہے الہی / ہو سر یہ مرا اور ہو صحرائے مدینہ

ہے صاحب خانہ سے شرف خانہ کا ظاہر / محبوب خدا ہیں شرف افزائے مدینہ

پیدا ہوئے کعبہ میں رہے طیبہ میں جاکر / مرغوب ہے حضرت کو بہت جائے مدینہ

وہ دار حکومت ہے شہ کون و مکان کا / کعبہ ہے مضافات معلائے مدینہ

گذرا شرف عرش سے پایہ ترے گھر کا / کرسی پہ ہوا کرسی نشین پائے مدینہ

ایمان ہے قرآن میں نام اوسکا عزیزو / پھر کیوں نہو مومن کو تولائے مدینہ

انجم ہمہ تن چشم بنے دیکھ رہے ہیں / اللہ غنی حسن دل آرائے مدینہ

کیوں جانب طیبہ نجھکے عرش معلا / ذو العرش ہے خود محو تماشائے مدینہ

ہے لاکھ گنا کعبہ میں گو اجر عبادت / ہے اور ہی کچھ فضل مصلائے مدینہ

نبیوں سے شرف بیت مقدس کو ہے گرچہ / ہیں ختم رسالت شرف افزائے مدینہ

خالق کی توجہ ہو جدھر خلق کی پہلے / ہے اسلئے ہر شے کو تولائے مدینہ

طیبہ پہ جھکے پڑے ہیں افلاک سراسر / کیوں دلمیں زمین کے نہو ماوائے مدینہ

عینک مہ و خور کی نہ عبث ایسکے لگی ہے / ہے پیر فلک محو تماشائے مدینہ

یک بار ہیں پھر دیکھوں یہی دلمیں طلب ہے / سو بار خدا مجھکو جو دکھلائے مدینہ

وہ کون ہے ایمان ہے نہو جسکو محبت / اعجاز دل و جان سے ہے شیدائے مدینہ

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

بعونہ تعالیٰ کہ دریں زمان سعادت اقتران حصۂ ہشتم بطرز جدید ۱۲

سورۃ الفتح مع خواص

درود مستغاث مع خواص

درود العظیم المبارک

درود شریف الہاشمیہ

قصیدہ بانت سعاد

قصیدہ بدء الامالی

مجموعہ درود شریف

حسب فرمائش عام وحامی اشاعت درود شریف میر عبد الغفار یعنۃ اللہ مع المتقین والابرار

در مطبع مشہور اسلامیہ سٹیم پریس لاہور طبع شد

اشاعت دفعہ اول تعداد ۱۱۰۰

ختم سورۃ الفتح

سورۂ فتح را چہل و یکبار — بہر عہد و وفا بخوان ای یار
شود آن عہد و آن وفا بستہ — تو نمانی بخاطر خستہ
چون مہ رمضان ببینی سورۃ الفتح سہ بار — بازخوانی وسعت رزق باشد اندران
ور نویسی و بداری پیش خود وقت جنگ — نصرتت بخشد ز غرق بحر ہم امن بدان

خواص سورۃ الفتح

(۱) حصن حصین مین مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورت میرے نزدیک اُن چیزون سے جن پر سُورج نکلا۔ یعنی دُنیا کی تمام چیزون سے جو آسمان اور زمین کے درمیان ہین بہت محبوب ہے ؂

(۲) ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۂ فتح پڑھی۔ پس وہ اُن لوگون کے ساتھ شامل ہُوا جنہون نے مجھ سے درخت کے نیچے بیعت کی۔ (ابو البشیر محمد صالح بن مولوی مست علی حنفی نقشبندی مجددی

سورة الفتح مدنية وهي تسع وعشرون اية وفيها اربع ركوعات

بسم الله الرحمن الرحيم ○

انا فتحنا لك فتحا مبينا ○ ليغفر لك الله ما تقدم
من ذنبك وما تاخر ويتم نعمته عليك و
يهديك صرطا مستقيما ○ وينصرك الله نصرا
عزيزا ○ هو الذي انزل السكينة في قلوب
المؤمنين ليزدادوا ايمانا مع ايمانهم ولله
جنود السموت والارض وكان الله عليما
حكيما ○ ليدخل المؤمنين والمؤمنت جنت
تجري من تحتها الانهر خلدين فيها ويكفر
عنهم سياتهم وكان ذلك عند الله فوزا

عظيما ۝ ويعذب المنفقين والمنفقت والمشركين
والمشركت الظانين بالله ظن السوء عليهم دائرة
السوء وغضب الله عليهم ولعنهم واعد لهم
جهنم وساءت مصيرا ۝ ولله جنود السموت
والارض وكان الله عزيزا حكيما ۝ انا ارسلنك
شاهدا ومبشرا ونذيرا ۝ لتؤمنوا بالله ورسوله
وتعزروه وتوقروه وتسبحوه بكرة واصيلا ۝ نصف
ان الذين يبايعونك انما يبايعون الله يد الله
فوق ايديهم فمن نكث فانما ينكث على نفسه
ومن اوفى بما عهد عليه الله فسيؤتيه اجرا
عظيما ع ۝ سيقول لك المخلفون من الاعراب ع
شغلتنا اموالنا واهلونا فاستغفر لنا يقولون
بالسنتهم ما ليس في قلوبهم قل فمن يملك
لكم من الله شيئا ان اراد بكم ضرا او اراد بكم
نفعا بل كان الله بما تعملون خبيرا ۝ بل

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ○ وَ
مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا
لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ
اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ○ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ ع
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ
كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝
وَّاُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ○ هُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ
وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ
فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ
فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ ع
رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَ
الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

اَسْنَادِ دَرُوْدِ مُسْتَعَان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَکَ الْحَمْدُ یَا مَنْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سُلْطَانِ الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاَزْکِیَاءِ وَاَصْحَابِہِ الْاَتْقِیَاءِ بعد حمد صلوٰۃ میگوئید بندہ نحیف محمد ظریف بن محمد حنیف غفر اللہ لہ ولوالدیہ احسن الیہما والیہ چون در شرافت وفضیلت ومثوبت صلوٰت زاکیات وتسلیمات نامیات بارگاہ فردوس اشتباہ سرور عالم وعالمیان فخر جہان وجہانیان گوہر برج شرافت وکرامت وصفوت اختر برج ہدایت ورحمت قطب فلک شفاعت کبریٰ مرکز دایرہ خلافت عظمےٰ ماہ آسمان نبوت مہر سپہر رسالت مہبط وحی الہی مخزن اسرار نامتناہی احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ افضل الصلوٰت واشرف واکرم التسلیمات اخبار بسیار وآثار بیشمار در کتب معتبرہ بنظر در آمدہ چنانچہ برخی ازان درین اوراق تحریر

می یا بد لاجرم این تحفہ تحیات و گلدستہ صلوٰت را باہتمام تمام جمع نمودہ و نام او صلوۃ مقربہ و درود مستعان نہاد در مقام فردوس چہرہ لطافت سرشت شرقپور مضاف بدار السلطنت والسرور لاہور حفظہما اللہ الغفور عن آفات الدہور خجستہ مآب فرخ انتساب صوبہ پنجاب حرسہا اللہ عن الانقلاب الوہاب سنہ ۱۰۹۱ھ احدیٰ وتسعون والف ہجریہ مقدسہ مطابق سنہ ۲۳ ثلث وعشرون جلوس ہمینت مانوس حضرت بادشاہ زمان باعث امن و امان خدیو جہان و جہانیان وسیلہ آرامش عالمیان زیب اورنگ عدالت زینت تاج بسالت مروّج قوانین شریعت غرا مشیّد افانین ملت بیضاء حافظ کلام اللہ ناصر عباد اللہ جہان پناہ ظل اللہ خلیفہ حق در عالم مجازی مرتجی شفاعۃ نبی حجازی صاحب الفتوح والمغازی ابو المظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر غازی عالمگیر بادشاہ نور اللہ تعالی بدر سلطنتہ واضاء شمس خلافتہ و بحکم بشارتی کہ در شرح اوراد فتحیہ فرمودہ کہ صلوٰۃ گفتن برخواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمین اجابتہ بالیقین مقرون میشود و بعز استجابت بالتحقیق مشحون میگردد رجا وافق و امید واثق است

کہ بجناب تقدس مآب حضرت مجیب الدعوات واہب عطیات
کافی مہمات غافر خطیات دافع بلیات رافع درجات العلیم القدیر
السمیع البصیر المتکلم الرازق المتکون الخلاق الحی الوحید الشائی المرید
المبدئ المعید تَعَالَتْ اَسْمَآئُہٗ وَتَوَالَتْ نُعْمَآئُہٗ وبدرگاہ
عالیجاہ سرور کائنات خلاصہ موجودات وسیلہ موہبت عظمیٰ ذریعہ
مکرمت کبریٰ سید الثقلین صاحب قاب قوسین اعجوبہ عالم غیب
وشہادت مقرب حضرت ربوبیت علیہ الصلوۃ والتحیۃ این تحفہ
بدیعہ وہدیہ رفیعہ موصول بشرف قبول گشتہ مثمر فلاح ونجات
وصلاح وسعادات کونین ومنتج انجاح حاجات وترفع درجات
نشائتین گردد واللّٰہُ جَدِیْرٌ بِاَعْطَآءِ مَا یُرْجٰی وَقَدِیْرٌ عَلٰی مَا
یَتَمَنّٰی واین لطیفہ عظمیٰ مشتملہ است برچند مطالب کبریٰ مطلب
اوّل برطبع پاک اولی النہی وادراک ذی الزکا لائح باد کہ در کلام
مشائخ کرام واقع شدہ کہ از سنن اسلام است بسیار گفتن صلوۃ
بر سیّد انام علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کہ آن صلوۃ واجب میکند شفاعت
آنحضرت وصحبت آن سرور علیہ الصلوۃ والسلام در دار السّلام

پس ہرگاہ کہ بگوید یا بشنود نام مقدس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
واجب است کہ درود بفرستد کذا فی المضمرات وعلیہ الفتوی کذا
فی شرح بزدوی می آوردہ اند کہ در آخر الزمان ہیچ طاعتی بے ریا جز درود
نیست کذا فی خلاصہ الفقہ وہرچند صلوۃ را بکمال تعظیم وتمام تکریم
مواظبت نماید وبنظافت جسد وخلوص فواد وحضور دل بخواند
وباصناف خوشبوی محفل را معطر ومعنبر گرداند تاثیر او بسرعت
بظہور آید واسرار عجائب وانوار غرائب مشاہدہ نماید چنانچہ شیخ
ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرمودہ کہ دعا را ارکان واجنحہ و
اسباب واوقات است پس اگر دعا موافق ارکان می آید در آسمان
طیران میکند واگر موافق اوقات می افتد فیروزی می یابد واگر موافق
اسباب می افتد حاجت گذاردہ می شود بعد ازان بیان فرمودہ
کہ ارکان دعا حضور دل است وتنگی ورقت دل وخشوع وفروتنی
کردن ودل را بخدائی تعالیٰ متعلق داشتن واز اسباب دنیا وما
فیہا بریدن واجنحہ دعا صدق است واوقاتش سحرگاہ است و
اسبابش درود است بر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مطلب دوم

شرائط و آداب دعا آنچه از قرآن مجید و احادیث نبویّه معلوم مفهوم شده بعضے ازان آنست که نخستین دعا را از سر اخلاص کند وریا و سُمعه را دران راه ندهد و عمل خیر که برائ خدائ تعالی کرده باشد آن را وسیله سازد چنانچه در حدیث است از سه کس که در غار بودند دوم اجتناب از حرام سیوم با وضو بودن چهارم استقبال قبله پنجم هر دو دست برداشتن و ادب آنست که دستها برهنه بود ششم بر زانو نشستن هفتم تکلف نه کردن هشتم ثنا بر خدائ تعالی در اول و آخر گفتن و ازین سبب مستحب داشته اند سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ خواندن نهم درود بر پیغمبر صلی الله علیه وسلم در اوّل و آخر فرستادن چه از ائمه منقول است که دعا درمیان آسمان و زمین موقوف است تا که صلوات بر پیغمبر صلی الله علیه وسلم نه فرستد دهم یقین اجابت داشتن و دل حاضر داشتن و همت بر گماشتن یازدهم بعد از فراغ هر دو دست بر روی

مالیدن و دعا چندکه منقول است از حضرت رسالت پناه صلی الله
علیه وسلم خواندن مطلب سوم بر خاطر عاطر واضح باد که گفته اند
چون در اول و آخرِ دعا درود خوانده شود آن دعا قبول میشود چه
مقرر است که هر که درود میخواند خدائیتعالی بکرم خود قبول میفرماید خدائی
تعالی بزرگوار تر است از آنکه بگذارد آنچه درمیان هر دو درود است
از دعاء کذا فی الحصن و در حدیث آمده که سوال مسلم اِعطاء میشود یا
بتعجیل یا بتا خیر کذا فیه در حدیث آمد هر که سوال نه کند از حق سبحانه
وتعالی دعا نخواند خشم گیرد خدائی عزّ وجلّ بروی کذا فی سنن ترمذی
وصحیح مستدرک حاکم پس باید که از درگاه قادر کمال کثیر النوال بخشنده
فتح ونصرت واقبال بخشائینده ظفر وغنیمت واجلال نمائینده راه
راست در افعال و اقوال رہانندہ از عذاب نیران سبعه پر اهوال
در آرنده در بهشت جاودان بافضال سرفراز کننده بمشاهدات انوار
جمال بمثال سوال کند و بدعا وثنا وابتهال وخضوع وخشوع اشتغال
نماید و نه گوید که دعا قبول نه گشت و باجابت نه پیوست (نظم)
حافظ وظیفه تو دعا گفتن است وبس، در بندِ آن مباش که نه شنید یا شنید

مطلب چہارم سُبحَانَ اللّٰہِ مَا اَعظَمَ اللّٰہ مَا اَکرَمَ اللّٰہَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَکبَرُ اَنعَامَہٗ وَمَا اَکثَرُ اِکرَامَہٗ خداوند
رحمان چہ بسیار بخشندہ و بزرگ جل جلالہٗ بخشائش است بر بندگان
عطا کنندہ باحسان ثمانیہ جنان رفیع مکان بعرض ارض و آسمان مملوبہ
نفائس فراوان ونعمت بے پایان نخستین ازان دار الخلد بنا ساختہ از
نقرہ درخشان بعامہ مومنان دوم دار المقام پیراستہ از زر سرخ رخشان
باغنیا شاکران سوم دار السلام آراستہ از یاقوت شعاع افشان
بفقراء صابران چارم جنات عدن نواختہ از زمرد سبز الوان بسخیان
وعادلان وغازیان وزاہدان و امامان مسجدان وخادمان پنجم دار القرار
پرداختہ از مروارید صفا عنوان بعالمان وفاضلان وحافظان ؛
ششم جنات النعیم خواستہ اند زمرد لعل نشان بشہیدان حکمیان
ومؤذنان ہفتم جنات الماوی افراشتہ از زبرجد تابان بشہیدان
حقیقیان ومتقیان وکاظمان وعافیان ہشتم جنات الفردوس
افراختہ از نور فروزان بانبیاء ومرسلان وعالمان وعاملان وفوق
آن مقام محمود برداشتہ وآراستہ از اشیاء باضیاء بالاعین

ولا اذن سمعت ولا خطر فی قلب بشر برائی حضرت سید مرسلان
ختم پیغمبران رحمت عالم و عالمیان جان جہان و جہانیان شفیع
مذنبان علیہ الصلوٰة والرضوان وعلیہم السلام والغفران خداوند مطاع
خلاق کائنات مخترع ماہیات سازندہ وران جنات بہ تلطفات
زوجات مطہرات وحور عین بیض مکنونات وکواعب اتراب
مرغوبات وابکار طرف قاصرات وعرب لؤلؤ منشورات حسان خیرات
یاقوت ومرجان سمات وولدان مخلدان وغلمان طوافان خوش الحان
خداوند مہربان دہندہ بکرم جاودان رفرف خضر نشان وعبقری
حسان وفرش مرفوعة الشان وارایک متقابلہ واورنگ سوخونہ
وسرر مرفوعة واکواب موضوعة ونمارق مصفوفة
وزرابی مبثوثہ ومساکن طیبہ وغرف مبنیہ ودرجات علیہ وعیش
رضیہ وجنت مزلفہ خداوند نصیر پوشانندہ برحمت کبیر ثیاب خضر
وحریر وسندس واستبرق بزعیر وحلی واساور دلپذیر از ذہب سرخ
فام وفضہ صاف اندام واکلیل مکلل وتاج مرصع از جواہر زواہر لآلی
متلالی خداوند ودود واجب الوجود روزی رسانندہ بکمال خود از

سدرہ مخضود و از طلح منضود و از طوبی غیر مخدود و با ظل ممدود و
از خدائے غیر معدود علے الخلود خداوند معین خورانندہ برافت
منتین اعناب شیرین و رمان رنگین و فاکہہ غیر مقطوعہ و ثمرات
غیر ممنوعہ و از نخل عالیہ و قطوف دانیہ و لحم طیر طریّہ و نُزل مریّہ
و اکل ہنیّہ و ماء مسکوب بیہ غیر آسنیّہ خداوند مستعان نوشانند
بفضل بیکران از عین جاریہ شکر افشان و چشمہ نضاخہ راحت
رسان و رحیق مسک ختام و از تسنیم تنافس ابتسام و از کوثر
انور و از سلسبیل احمر و زنجبیل معطر و کافور پر سمر و ریح پرور
و شراب طہور اطہر و خمر لذیذ تر و لبن غیر متغیر و معین بیضا و عسل
مصفا باکواب پر گلاب و اباریق پر رحیق و کاس دہاق فرحت وفاق
و آئینہ چون آئینہ و صحاف زرین و پیالہ ہائی سیمین و قدحہا رنگین خداوند
منان گردانندہ خرم و شادان بتماشاء گلستان و بوستان و ریحان و
ارغوان و سنبل و ضیمران و زعفران و بہار و سبزہ زار چمن و گلبن بنفشہ و
نارون خیری و سمن گل و سوسن لالہ و نسترن و نرگس عبہر و صنوبر و سرو آزاد و
شمشاد و بدہ و چنار و سفیدار و دیگر اقسام ازہار و انوار بے شمار از عجائب

بدائع استوار و غرائب صنائع پایدار خداوند کریم سازندہ وجوہ بندگان منورہ و نضرہ ضاحکہ و مسفرہ ناعمہ و مستبشرہ راضیہ ناظرہ بفضل عظیم و فوز فخیم و انواع روح و ریحان و رحمت و غفران و مکرمت و رضوان و بشری و سلام و طوبی و اکرام و حیوۃ علی الدوام و مرحبا و تعال و تحیت و منوال و ملک کبیر بے زوال خداوند جہان آرائی روشن کنندہ دیدہ ہائی بضیائ دیدار بے ہمتائی طرب نمائی مسرت پیرائی نور بخشندہ چشمہائی بتجلاالقائی دلکشای روان بخش جان فزای۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَوْضَةِ النَّعِيْمِ وَنَوِّرْ اَعْيُنَنَا بِلِقَاءِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ مطلب ہنجم برضمیر خورشید نظیر تابان باد کہ چوں سابقاً معلوم گشتہ کہ اجتناب از حرام لازم است بنابران این مسائل آوردن مناسب نمودہ کہ دانستن آن مومن را اہم است کہ حق سبحانہ و تعالی در کلام مجید خود فرمودہ ہر کہ گناہی کند و آمرزش جوید و استغفار بجا آرد البتہ گناہ او را بیامرزم لیکن باید دانست کہ گناہی باستغفار آمرزیدہ میشود و گناہی ست

که بحق الله تعالی تعلق داشته باشد وآن نیز وراءی نماز وروزه
فرض باشد اما اگر حق عبد باشد آن بتوبه واستغفار آمرزیده نشود و
در صحیح بخاری آمده که روزی نزد پیغمبر صلی الله علیه وسلم جنازه آوردند
وگفتند نماز کن بروی گفت آیا هست بروی قرض گفتند هست قرض
سه درم فرمود آیا گذاشته است چیزی گفتند نی آن حضرت صلی الله علیه وسلم
بروی نماز نکرد وگفته اند نماز ناکردن بجهته آن بود که نماز جنازه استغفار
است میت را وحق عبد باستغفار دفع نمیشود و هرگاه استغفار آن
حضرت صلی الله علیه وسلم دفع نه کند حق عبد را از کسے پس کدام استغفار
دفع نماید. بلکه حق عبد از کسے به هیچ وجه دفع نمیشود بغیر از ادا یا استحلال
از صاحب حق ونیز در صحیح مسلم آورده حدیثی که مضمونش آنست که
امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی الله تعالی عنه یک نوبت طعام
مے خورده وبعد ازان دانسته که حق عبد است دست در حلق خود انداخته
وچندان زور کرده که آن طعام بیرون آمده پس هرگاه صدیق اکبر را که
افضل امت ومقدم ارباب مشاهده است حق عبد مباح نباشد کرا خواهد بود
ودر سنن نسائی آمده که گفت پیغمبر صلی الله علیه وسلم که پناه میگیرم بخدای

سبحانہ از کفر واز دَین یعنی حق عبد پس مردی گفت یا رسول اللہ
برابر مے سازی کفر را بحق عبد گفت آری و در صحیح مسلم آوردہ کہ گفت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ آمرزیدہ شود مر شہید را ہر گناہ کہ ہست غیر از
دَین پس ہر گاہ شہادت کفارت حق عبد نشود کدام سبب و خصلت
کفارت شود و در سنن ترمذی و ابن ماجہ و دارمی و مُسند امام احمد آمدہ
کہ گفت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نفس مومن معلق است بقرض او تا
آن زمان کہ ادا کردہ شود آن قرض از وی و در شرح سنۃ آوردہ
کہ صاحب دَین اسیر است شکائیت می کند بخدائی سبحانہ از تنہائی در
روز قیامت و در مُسند امام احمد و شرح سنت آمدہ کہ گفت رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کہ سوگند بدان خدائی تعالیٰ کہ جان محمد بدست قدرت او ست
کہ اگر مردی کشتہ شود در راہ خدائی تعالیٰ و باز زندہ شود و کشتہ شود
و باز زندہ شود و کشتہ شود در راہ خدائی تعالیٰ و باز زندہ شود و حالانکہ
در ذمہ او باشد حق غیر نہ در آید در بہشت تا زمان ادا کردن حق و در صحیح مسلم
آوردہ حدیثی کہ مضمونش آنست کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم گفت کہ آیا میدانید
کہ کیست در میان ما مفلس گفتند مفلس در میان ما آنست کہ نیست ورا

دامی و درمی و متاعی پس گفت مفلس درمیان امت آنست کہ بیارد
روز قیامت نماز و زکوٰۃ و حالانکہ دشنام کردہ باشد کسی را و نسبت بزنا کردہ
باشد کسی را و خوردہ باشد مال کسی را و ریختہ باشد خون کسی را پس دادہ شود
این صاحب حق را از عملہای نیک او و اگر تمام شود نیکہائی او پیش از انکہ
ادا شود آنچہ بروی است گرفتہ شود از گنہ ہائی صاحب حق و انداختہ شود بروی
و بعد از ان انداختہ شود او را در دوزخ و در صحیح مسلم آوردہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
گفت البتہ قصاص طلبیدہ میشود از گوسفند بشاخ برای گوسفند بی شاخ و در
کتاب شعبۃ الایمان از عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما آمدہ کہ گفت شنیدم
از رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہر کہ بخرد جامہ بدہ درم و در وی یک درم حرام باشد
قبول نمیکند نماز را حق سبحانہ و تعالیٰ از وی مادامی کہ آن جامہ بروی باشد
و در سنن ترمذی آمدہ کہ گفت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نمیرسد بندہ باین مرتبہ
کہ باشد از متقیان تا باین مرتبہ نرسد کہ ترک کند مر ہر چیزی را کہ باکے نیست
در وی از ترس چیزی کہ در وی باکے است مطلب ششم بر ذہن عالی
محقق باد کہ منقول است کہ از سلاطین نزدیک حضرت سلطان
الطریقۃ و برہان الحقیقۃ مربوب الطاف سبحانی ابو المکارم شیخ

علاؤالدولۃ سمنانی قدس اللہ روحہ العزیز آہوی فرستاد
وسلام رسانید ونیازمندی نمود کہ این گوشت صید است بخورند
کہ حلال است حضرت شیخ فرمود کہ مرا درین حال حکایت امیر نوروز
یاد آمد کہ آن وقت کہ در خراسان بودم وبزیارت مشہد طوس رفتہ
بودم او بشنید وبا پنجاہ سوار از عقب من بیامد وگفت میخواہم
کہ مادام کہ در خراسان باشی با تو باشم چندروز باوی مصاحبت
افتاد یک روز آمد وخرگوشی آورد وگفت من خود زدہ ام بخور گفتم
گوشت خرگوش است ہرکس زدہ است من نخواہم خورد او گفت
چرا من گفتم بقول امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ حرام است وچون
یکے از بزرگان او را احرام داشتہ ناخوردن او بہتر است او برفت و
روز دیگر بیامد وآہوی آورد وگفت این آہوی را من زدہ ام بہ تیری کہ خود
تراشیدہ ام وبر اسپی نشستہ ام کہ از پدران ما در قدیم پیش از امارت تخم بر تخم
بما رسیدہ است گفتم این ہمان حکایت مولانا جلال الدین درگزینی است
کہ در خبر است کہ یکی از امراء اُغول کہ در حوالی ہمدان می نشست وبا او دعوے
ارادت میکرد روزی پیش او در آمد ودو مرغ آبی بنہاد وگفت این ہا از

من گرفتہ است و حلال است مولانا تناول فرمائید مولانا گفت سخن در مرغ
آبی نیست سخن درانجا است کہ دوش باز تو مرغ کدام بیوہ زن خوردہ است
کہ امروز او را قوت گرفتن مرغ آبی حاصل آمدہ بر دار او را و بیرون نیز اسپ
تو دوش جو کدام مظلوم خوردہ است کہ او را امروز قوت دویدن حاصل آمدہ
است مراخوردن این روا نباشد منقولست از حضرت شیخ شبلی قدس سرہ کہ او در زمان
وفات خود می گفت کہ بر من یکدرم مظلمہ است چندین ہزار درم برائی صاحب
آن صدقہ دادہ ام و ہنوز در دل من شغلی ازان گران تر نیست مطلب ہفتم
بر ضمیر حق پذیر روشن باد کہ وقت تحریر اسم مبارک کلمہ علیہ الصلوۃ والسلام یا نحو
آن بنویسد چنانچہ در حدیث آمدہ ہر کہ درود فرستد مرا در نوشتن آمرزش
خواہند برائی او فرشتگان مادام کہ آن نوشتہ باشد کذا فی خزانۃ و در حدیث
آمدہ ہر کہ درود فرستد بر من یکبار رحمت فرستد خدائی تعالی بر وی دہ بار و
دور کند از وی دہ خطیئہ و بلند گرداند برائی او دہ درجہ کذا فیہ و در حدیث آمدہ
بسیار بگوئید درود بر من روز جمعہ کہ معروض میشود درود شما بر من کذا فی شرح
قہستانی و در حدیث آمدہ ہر کہ درود فرستد بر من روز جمعہ صد بار روا گرداند
حق تعالی برائی او ہشتاد حاجت او از آخرۃ و سی حاجت او از حوائج دنیا و حکم

شود فرشتہ را تا آن درود چون تحفہ درآرد در قبر من خبر کند مرا باسم او تا ثابت
گردانم او را در صحیفہ بیضا تا مکافات دادہ شود او را روز قیامت ہکذا فی نہر الریاض
و در حدیث آمدہ سلام گوئید بر من کہ حق سبحانہ و تعالےٰ بازمیگرداند بر من روح مرا تا جواب
سلام او بگویم ہکذا فی سنن ابی داؤد و در حدیث آمدہ ہر کہ بگوید سلام بر من بعد
وفات من جبرائیل و در حدیث آمدہ ہر مجلسی کہ دران ذکر خدائی تعالےٰ و درود حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نباشد بر اہل آن مجلس حسرتی باشد در روز قیامت
ہکذا فی الحصن بدانکہ درین صلوٰۃ مقربہ پنجاہ بار کلمہ الصلوٰۃ والسلام ذکر یافتہ
پس ہر کہ او را دو مرتبہ بخواند او از روئی حساب صد بار درود خواندہ باشد و
در حدیث آمدہ ہر کہ پس از نماز پیشین صد بار درود بخواند تعالیٰ او را سہ چیز کرامت
فرماید اول آنکہ وام دار نہ کند و اگر وام داشتہ باشد بے رنج او از گنج خود آن وام
را دوختہ گرداند دوم آنکہ ایمان او را از زوال نگاہ دارد سیوم آنکہ ہیچ نعمتش
بقیامت حساب نہ کند و بہ تقصیرش معاتب نہ گرداند فی خزانۃ الفوائد در
حدیث آمدہ ہر کہ فراموش کند صلوٰۃ بر من بدرستی کہ او گم کردہ است
راہ بہشت را کذا فی الاربعین **مطلب ہشتم** بر ضمیر ثواب
تصدیق پذیر مقرر و اظہر است کہ معجزات انبیاء صلوات اللہ

علی نبینا وعلیہم السّلام وکرامات اولیاء رحمۃ اللہ علیہم حق است و راست
و درست انکار آن نباید کرد چنانچہ ناظم گوید بیت منکر چہ شوی بحالت
زندہ دلان ؛ چون ہر چہ ترا نیست کسی را نہ بود ؛ بنا بران از جملہ خاصیات
کہ بعضے از اصحاب قلوب را بقرأۃ این صلوۃ مقربہ تجربہ شدہ وحاصل گشتہ
آن را نیز درین اوراق الحاق میگرداند و در حیز ترسیم وترقیم می آرد چنانچہ
بزرگی فرمود کہ من این صلوۃ مقربہ را روز پنجشنبہ شروع نمودہ ہر روز پنج
مرتبہ میخواندم و در روز ہشتم یک مرتبہ بران افزودم تا آنکہ در ہشت روز
چہل و یکبار ختم نمودم بعد ازان چون نماز شام بجا آوردم با ہیچکس سخن
نہ گفتم تا آنکہ عشا گذاردم پس دو رکعت نماز نفل ادا نمودم در ہر رکعت بعد
از فاتحہ ہفت بار سورۂ اخلاص خواندم پس از سلام در سجدہ ہفت بار
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خواندہ سر برداشتم ویکبار این اسم
اعظم خواندم کہ یا حیّ یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَآ اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
اَنْتَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَبَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پس ازان برخواستہ
ودو دست برآوردہ بازیکبار این اسماء مذکورہ خواندہ بعدہ بہ نشستم و
ہفت مرتبہ این صلوٰۃ مقربہ خواندہ و برپہلو راست خسپیدہ روی سوی
قبلہ کردم و نیز کلمہ اللّٰھم صل علی سیدنا محمد میخواندم تا آنکہ درخواب شدم بشرف
دولت لقا جہان آرائی وجمال دلکشائی فرحت فزائی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم مشرف گشتم وسعادت فراوان وفیض بے پایان یافتم الحمد للہ
علی ذلک اللّٰھم ارزقنا زہی مراتب عوالی کہ بہ زیبداریست سطلب نہم
برمنش حق پرست مزین باد کہ دیگر درویشے چنان اطلاع دادہ کہ من در
وصول مقصدی وحصول مطلبی حیران وپریشان بودم کہ بزرگے نورانی
مرا در خواب بدین منوال ارشاد فرمود کہ ہر کہ شب جمعہ ابتدا نمودہ ہر شب
تا یک ہفتہ وقت تہجد وضو ساختہ دنماز تہجد گذاردہ بعد آن صد بار یا حی
یا قیوم و پنج بار صلوٰۃ مقربہ خواندہ بتضرع تمام سر برہنہ بسجدہ نہادہ درخواست
مطلب خود نماید بفضل خدا رحمانی وکرم سبحانی مقصد میسر آید ومراد حاصل
گردد پس بروفق ارشاد آن مرشد معنوی مواظبت ومداومت نمودم ہفتہ
نگذشتہ کہ شجرہ امال باثار دولت واقبال بارور گشت وروضہ امانی بفوایح

کامرانی معطر شد من طلب وَجَدَّ وَجَدَ بیت

آنانکہ خواب راحت بر خود حرام کردند ہا چون شمع کار خود را یکشب تمام کردند

مطلب ۱۰ ہم بر دانش صفا بینش منور باد کہ دیگر عزیزی چنان اخبار نمودہ

کہ من زحمتی سخت و مرضی صعب داشتم چون این صلوۃ مطہرہ بجہت دفع آن رنج

سہ مرتبہ ہر روز خواندم سہ روز نہ گذشتہ بود کہ از شفاخانہ الطاف آلہی صحت

کامل وعافیت شامل روئی نمود وصبح شادمانی از مطلع کامرانی طالع گشت

بیت بسا قفل کان را نیابی کلید ہا کشایندہ ناگہ آید پدید ہا مطلب ۱۱ یازدہم

بر خرد عبرت آئین نصیحت گزین مبرہن باد کہ منقول است از خدمت سید

السادات دامت برکاتہ کہ ربوا خواری ہر روز بر پیغامبر علیہ الصلوۃ والسلام

صد بار درود گفتی وفرشتہ مبلغ صلوۃ آنرا بحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رسانیدی

تا آنکہ آن شخص بعد توبہ وفات یافت چون پسر روئی او دید ہمچون روئی

حمار گشتہ پسر بسیار دردمند وغمگین شدہ چون در خواب رفت دید کہ بزرگے

نورانی در آمدہ ودست مبارک بر وجہ او مالیدہ چہرہ او مانند ماہ چہاردہم روشن

گشت آن پسر پرسید کہ تو کیستی فرمود کہ من رسول ام کہ این مرد ہر روز صد بار

درود بر من میفرستاد وفرشتہ مبلغ از حال او مرا آگاہی داد تا من آمدہ روئی او

نیکو گردانیدم چون آن پسر برا گشت دید کہ روئی پدر او چون بدر درخشان گردیدہ پس اے مومنان متوجہ گردانید روئی دل خود را بخداوند بخشندہ ثواب وافیہ ورحمت وسعادت شمارید مواظبت بصلوٰۃ متعالیہ وتغافل نمائید بدین نعمت و دولت مکافیہ ونگاہ دارید خود را از راہ شیطان باغی ونفس طاغیہ نظم

سررشتہ دولت اے برادر بکف آر	وین عمر گرامی بخسارت مگذار
دائم ہمہ جا باہمہ کس در ہمہ حال	میدار نہفتہ چشم دل جانب یار
نظم تا چند اسیر نفس و شیطان باشی	افتادہ بدام فسق عصیان باشی
ترسم کہ چو مردہ از میان بردارند	خوار و خجل و زار پشیمان باشی

مطلب دوازدہم بر فکر حق اساس ہویدا باد کہ صلوٰۃ بمعنی درود است بضم دال از ایزد جل ذکرہ رحمت واز ملائکہ استغفار واز مومنان دعا واز بہائم وطیور تسبیح کذا فی موئید الفضلا وگفتہ اند صلوٰۃ از حق سبحانہ وتعالی رحمت است واز غیر او طلب رحمت ونزد جمعی معنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ این است کہ اے بار خدایا تعظیم کن محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام را در دنیا باعلاء دین و اظہار دعوت واعظام ذکر وابقاء شریعت او ودر آخرت بقبول شفاعت او در شان امت وتضعیف ثواب واظہار فضل او بر اولین وآخرین وتقدیم او بہ کافہ انبیاء ومرسلین علیہ وعلیہم صلوات اللہ وملائکۃ والناس اجمعین نظم یا سید الانام درود جناب تو ورد زبان ماست ہمہ سال صبح وشام نزدیک تو چہ تحفہ فرستیم باز دورہ در دست ما ہمین صلواتیست والسلام درود معظم انیست۔

درود مستعان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ صَلّٰی عَلٰی حَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی ○ وَسَلَّمَ عَلٰی
رَسُوْلِہِ الْمُجْتَبٰی ○ وَجَعَلَہٗ اَفْضَلَ الرُّسُلِ وَفَخْرَ الْوَرٰی ○
وَاَشْرَفَہٗ عَلَی الْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ الْاَعْلٰی ○ وَعَظَّمَہٗ
بِالصِّفَاتِ الْکُبْرٰی ○ وَکَرَّمَہٗ بِالنُّعُوْتِ الْعُظْمٰی ○
وَقَرَّبَہٗ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ وَاَوْحٰی اِلَیْہِ بِالرَّحْمَۃِ
مَا اَوْحٰی ○ وَاَمَرَنَا فِی الْقُرْاٰنِ الْمُعَلّٰی ○ اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْہِ
وَنُثْنِیْ ○ فَاُصَلِّیْ عَلَیْکَ یَا بَدْرَ الْھُدٰی ○ وَاُثْنِیْ
عَلَیْکَ یَا شَمْسَ الضُّحٰی ○ وَاُسَلِّمُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ
التَّاجِ وَاللِّوَآءِ وَاَمْدَحُکَ یَا مَظْھَرَ النُّوْرِ وَالضِّیَاءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ نَوَّرَہُ اللّٰہُ اَنْتَ
رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ شَمْسُ الْاَنْبِیَآءِ سِرَاجٌ وَّھَّاجٌ

ضِیَآءُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حضرتِ اللّٰہِ تعالٰی اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْمَحْبُوْبِیْنَ زِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ حَبِیْبٌ مَّحْبُوْبٌ مَّطْلُوْبُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْعٰلَمِیْنَ سُلْطَانِ الْاَنْبِیَآءِ هَادٍ مُّهْتَدٍ خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَطَّرَہُ اللّٰہُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَیِّدُ الطَّاهِرِیْنَ اَصْفَی الْاَصْفِیَآءِ طَیِّبٌ مُّطَیَّبٌ مُّطَهَّرُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَعَزَّہُ اللّٰہُ اَنْتَ
رَسُوْلُ سَیِّدُ الْاَنْوَرِیْنَ بَدْرُ الْاَنْبِیَآءِ مُنِیْرٌ مُضِیْءٌ
شَمْسُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ
وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ نَصَرَہُ اللّٰہُ
اَنْتَ رَسُوْلُ سَیِّدُ الْاَشْجَعِیْنَ خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ بَارِعٌ
مُطَاعٌ مُعَزُّ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ
اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ
نَادٰہُ اللّٰہُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَیِّدُ الْمُقَرَّبِیْنَ اَزْکَی الْاَزْکِیَآءِ
حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ مَنْصُوْرُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا
حَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَنْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَیِّدُ الْاَفْضَلِیْنَ خَیْرُ
الْاَنْبِیَآءِ بَشِیْرٌ بَصِیْرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ

اللهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَ
خُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَاهُ اللهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ
الْاَعْلَمِيْنَ نَجْمُ الْاَزْكِيَاءِ مُقْتَصِدُ مُرْشِدُ فَضْلُ اللهِ
اَلْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ
اللهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اصْطَفٰهُ اللهُ اَنْتَ
رَسُوْلُ سَيِّدُ الْاَكْمَلِيْنَ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَاءِ اَحْمَدُ مُحَمَّدُ
رَّسُوْلُ اللهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ
اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ
اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَنْ اَكْمَلَهُ اللهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْعَاشِقِيْنَ عُمْدَةُ
الْاَوْلِيَاءِ عَارِفُ كَامِلُ وَاصِلُ اللهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى
حَضْرَتِ اللهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ
وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ
الزَّاهِدِيْنَ اَتْقَى الْاَتْقِيَاءِ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ مَسْعُوْدُ اللّٰهِ
الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ عَظَّمَهُ اَنْتَ رَسُوْلُ
سَيِّدُ الصّٰلِحِيْنَ زُبْدَةُ الْاَصْفِيَاءِ عَابِدٌ زَاهِدٌ وَلِيُّ
اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ
طَهَّرَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الرَّاحِمِيْنَ كَرِيْمُ السَّجِيَّةِ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُعَظَّمُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا
حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَامَنْ وَصَفَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْمَحْمُوْدِيْنَ اَفْضَلُ
الْبَشَرِ اِمَامٌ خَاتِمٌ مُحَمَّدٌ رُوْحُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ

اللهِ تعالىٰ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ
بِيَدِيْ يَاحَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَامَنْ عَلَّمَهُ اللهُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْمُكَاشِفِيْنَ
عَيْنُ الْعُلُوْمِ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ عَارِفُ اللهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ
اللهِ تَعَالىٰ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ
يَاحَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَامَنْ وَعَدَهُ اللهُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْمُرْشِدِيْنَ عَلَمُ
الْهُدٰى وَاعِظٌ حَافِظٌ حَامِدُ اللهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ
اللهِ تَعَالىٰ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ
بِيَدِيْ يَاحَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَامَنْ شَرَّفَهُ اللهُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْاَوْرَعِيْنَ
فَخْرُ الْوَرٰى صَائِمٌ مُبَشِّرٌ مُحِبُّ اللهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ
اللهِ تَعَالىٰ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَارَسُوْلَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ
بِيَدِيْ يَاحَبِيْبَ اللهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَامَنْ اَعْطَاهُ اللهُ اَنْتَ رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْاَكْرَمِيْنَ

بحر العطیۃ شفیع مشفع مطیع اللہ المقرب الی حضرت
اللہ تعالیٰ اغثنی اغثنی یا رسول اللہ اغثنی وخذ
بیدی یا حبیب اللہ اغثنی وادرکنی الصلوٰۃ والسلام
علیک یا من اظہرہ اللہ انت رسول سید العارفین
رحمۃ للعٰلمین مصطفیٰ مجتبیٰ حبیب اللہ المقرب
الی حضرت اللہ تعالیٰ اغثنی اغثنی یا رسول اللہ
اغثنی وخذ بیدی یا حبیب اللہ اغثنی وادرکنی
الصلوٰۃ والسلام علیک یا من اجتبٰہ اللہ انت
رسول سید الصائمین خیر البریۃ فاتح فتاح
روح اللہ المقرب الی حضرت اللہ تعالیٰ اغثنی
اغثنی یا رسول اللہ اغثنی وخذ بیدی یا حبیب
اللہ اغثنی وادرکنی الصلوٰۃ والسلام علیک
یا من احبہ اللہ انت رسول سید المشاہدین
احسن المخلوقات طالب راغب محبوب اللہ المقرب
الی حضرت اللہ تعالیٰ اغثنی اغثنی یا رسول اللہ

اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَحْسَنَهُ اللّٰهُ اَنْتَ
رَسُوْلُ سَيِّدُ الْمُمِدُّ وَحِيْنَ اَحْسَنِ الصِّفَاتِ سَابِقُ
نَاطِقُ مَوْصُوْفُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ
يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْحَمَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ
الْمُرْتَاضِيْنَ اَفْضَلُ الْمَوْجُوْدَاتِ حَقٌّ بَيَانُ مَرْحُوْمُ
اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
فَضَّلَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْمُصَلِّيْنَ اَشْرَفُ
الْمَخْلُوْقَاتِ قَائِمٌ رَاكِعٌ سَاجِدُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى
حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ
وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْمُجَاهِدِيْنَ اَمْجَدُ الْمَوْجُوْدَاتِ مُذَكِّرٌ نَاصِحٌ مُكَرَّمُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنَارَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْمُحْسِنِيْنَ شَمْسُ الْمُعْجِزَاتِ نُوْرٌ مُّبِيْنٌ قَمَرُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَ خُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ مَدَحَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْفَائِزِيْنَ عَالِي الْمَفَاخِرِ اَوَّلُ اٰخِرُ مَحْمُوْدُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَخُذْ بِيَدِيْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَاَدْرِكْنِيْ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْشَدَهُ اللّٰهُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَيِّدُ الْمَسَاكِيْنِ اَنِيْسُ الْفُقَرَاءِ جَوَادٌ حَلِيْمٌ

طَالِبُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ
اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
مَنْ اَجَابَہُ اللّٰہُ اَنْتَ رَسُوْلُ سَیِّدُ الْوَارِثِیْنَ صَاحِبُ
الدَّعْوَۃِ وَالنُّبُوَّۃِ مَکِّیٌّ مَدَنِیٌّ مَعْصُوْمُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ
اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ یَسَّرَہُ اللّٰہُ اَنْتَ
رَسُوْلُ سَیِّدُ الرَّاحِمِیْنَ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِّیٌّ
بَشِیْرُ اللّٰہِ الْمُقَرَّبُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ یَا حَبِیْبَ
اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَ
الْفَرِیْقَیْنِ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ شَفِیْعُ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ
مَطْلُوْبُہٗ وَمَقْصُوْدُہٗ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی جَدُّہٗ

الحسن والحسین محبوب رب المشرقین والمغربین
المتجلی بتجلیتین الذی قال له الواحد الاحد یا نور
نوری ویا سر سری ویا خزائن معرفتی افدیت
ملکی علیک یا محمد لولاک لما خلقت الافلاک یا
محمد اللهم صل علی سیدنا محمد وبارك وسلم
علیه کما تحب وترضی ○ اللهم صل وسلم علیه
الذی قلت له کلهم یطلبون رضائی وانا اطلب
رضائك یا محمد لولاک لما اظهرت الربوبیة
یا محمد وصل علی جمیع الانبیاء والمرسلین و
علی الملائکة المقربین وعلی عبادك الصلحین ○
وارحمنا معهم برحمتك یا ارحم الراحمین ○
اللهم ارض عن الصدیق الاعظم والفاروق الاکرم
وذی النورین الاحلم والمرتضی الاعلم والحمزة
الافخم والعباس الافهم وعن الصدیقة العظمی ○
وفاطمة الزهراء وخدیجة الکبری ○ والحسن المجتبی

وَالْحُسَيْنِ الْمُقْتَدَىٰ وَالشُّهَدَاءِ كَرْبَلَاءَ وَعَنِ السَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ وَ
الطَّلْحَةِ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ بِالْجَنَّةِ
وَالَّذِيْنَ تَشَرَّفُوْا بِالْمُبَايَعَةِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَبَقِيَّةِ
هَادِيْنَ الْكَرِيْمِ وَصَاحِبِ مَذَاهِبِ الْإِسْلَامِ خُصُوْصًا عَنِ الْإِمَامِ الْأَعْظَمِ
الْوَفِيِّ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْغَوْثِ الرَّحْمَانِيِّ الْمَحْبُوْبِ الصَّمَدَانِيِّ الشَّيْخِ
مُحْيِ الدِّيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ وَالتَّابِعِيْنَ
أَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَلِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمٰتِ وَمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الصَّلَوٰاتِ
يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَوَسَّلُ
إِلَيْكَ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ الْمُقَرَّبَةِ وَبِحُرْمَةِ مَنْ صَنَّفْتُ لَهُ أَنْ تَقْضِيَ
حَاجَتِيْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ وَسِيْلَتِيْ إِلَيْكَ السَّيِّدَ الْمَسْعُوْدَ صَاحِبَ
الْفِرْدَوْسِ فِي الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْعَيْنِ الْمَوْعُوْدِ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
فِيْ جَمِيْعِ أُمُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِقِرَاءَةِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ الْمُقَرَّبَةِ
أَنْ تَعْصِمَنِيْ مِنْ شَرِّ الدَّارَيْنِ وَأَنْ تُعْطِيَنِيْ خَيْرَ الدَّارَيْنِ ۝

تَمَّتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسناد دعاء و درود بکہ حضرت شیخ آدم سید بنوری علیہ الرحمۃ خلیفہ حضرت قطب الاقطاب مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ

بعد از دخول در بیت اللہ بر میزاب الرحمۃ و در رکن یمانی و ملتزم مکرم بخواندن آن ملہم شدہ اند و در روضہ جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در مساجد اربعہ نیز بالتزام بعضے ادعیہ و صلوات مامور گردیدہ اند بیان می نمایند کہ در ملازمت آن منافع موفورہ و نتائج کثیرہ است چنانچہ خواص آن را بدست خط مبارک خود تحریر نمودہ اند و ناقل این یعنی نعمہ صاحب خلیفہ شیخ شرف الدین رہیگر رحمۃ اللہ علیہما می گویند کہ من نقل آنرا برداشتہ بکرات و مرات در حضور پرنور حضرت خاتمیت علیہ الصلوٰۃ والتحیہ خواندہ و از صفات صحبت عالی درجت بسیار بسیار بہرہ ور گردیدہ و ہر کہ بہر نیت بخواند انشاء اللہ تعالیٰ غنچہ امید او بسرعت ہر چہ تمام تر بہ شگفتگی آید و نقاب از چہرہ مرادش برداشتہ شود۔ اما قاری را باید کہ در حدود و شرائط آن کہ ہمانا پاسداشت اخلاص و ادب است سعی بلیغ بکار برد و بعد از فراغ از قرات این اوراد سلام بروح پرفتوح حضرت جامع علیہ الرحمۃ والغفران

رساند با اکثر مشائخ ما تقدم شفیع آرد و استمداد نماید و ارسال ثواب فاتحہ کند
و بخشوع و خضوع تمام بخواند فرد چندان ز تو عجز بیش باشد؛ نیرت بہ نشانہ
پیش باشد؛ و در حین خواندن دل از ہمہ تعلقات فارغ دارد چنانچہ بزرگے
گفتہ است فرد ہر یکی راہست در سر مشکلے؛ میر باید راہ را فارغ دلی؛ اول
این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اقض حاجۃ المحتاجین و دعاء الداعین بحرمۃ
سیّد المرسلین و سند الاولین والاخرین علیہ افضل الصلوات
والسّلام من اللہ ومن جمیع المخلوقین ربّنا تقبّل منّا انّك
انت السّمیع العلیم نسئلك اجابۃ واستقامۃ علی اعمال
الخیرات وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمّد واٰلہ واصحابہ
واتباعہ وذریاتہ واھل بیتہ واحبائہ وسلم وبارك
وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی الملائکۃ المقربین
وعلی عباد اللہ الصالحین وعلی اھل طاعتہ اجمعین
من اھل السموات واھل الارضین بفضلك وکرمك
یا ارحم الرّاحمین اٰمین اٰمین اٰمین

درود شریف مظہر حضرت شیخ سید آدم بنوری نقشبندی قدس اللہ سرہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَنْصِرُ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مِنْ اُمُوْرِ الدِّيْنِيَّةِ وَالدُّنْيَوِيَّةِ خَاصَّةً مِنْ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِيْ قَدْ عَرَضْتُ وَدَعَوْتُ لِاَنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِدَعْوَةِ الْحَاجَةِ اِلَيْكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاَنَا اَدْعُوْ مِنْكَ قَضَاءَ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ بِحُرْمَةِ وَعَظْمَةِ مُحَمَّدٍ بِاَسْرَعِ

مِنْ لَمْحَةِ الطَّرْفِ فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيْهِمَا وَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ
ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
وَاِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَاجَتِيْ لِتُقْضٰى لِيْ حَاجَتِيْ ۝ اَللّٰهُمَّ
فَشَفِّعْهُ فِيَّ يَا شَافِعَ اَشَدِّ الْمُتَفَرِّقِيْنَ وَيَا وَسِيْلَةَ الْاَكْمَلِ
الْاَقْوٰى لِجَمِيْعِ الْعَاجِزِيْنَ الْهَارِبِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ اِلٰى بَابِكَ
الْمَفْتُوْحِ عَلَى السَّآئِلِيْنَ مِنْكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ عَنْكَ اَنْتَ
النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ مَعْدِنُ الْخَزَآئِنِ وَالْحِكَمِ بِلَا تَوَسُّطِ
شَيْءٍ وَّكُلُّ مَنْ يَّصِلُ مَقْصُوْدَهٗ وَمَطْلُوْبَهٗ يَصِلُ بِمَحْضِ
تَوَسُّطِكَ وَقَبُوْلِكَ وَشَفَاعَتِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ خُذْ بِيَدِيْ
بِقَبُوْلِكَ بِلَا نَظَرِ حَسَنَاتِنَا بِمَحْضِ اِحْسَانِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ
الْمُحْسِنُ الَّذِيْ اَنْزَلَكَ لِفَيْضَانِ الرَّحْمَةِ كَمَا قَالَ رَبُّنَا وَ

رَبُّكَ الَّذِىْ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهَدٰى وَاَعْطٰى وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اُنْظُرْ بِنَظَرِكَ اِلٰى
هٰذَا الْفَقِيْرِ الْغَرِيْبِ الَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ شَفِيْعٌ سِوٰى ذَاتِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ بِاَجْتِبٰئِكَ الْكَرِيْمِ يَا كَرِيْمُ اَكْرِمْنِيْ بِكَمَالِ
كَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَارْحَمْ عَلٰى اَحْوَالِ الْفَقِيْرِ الْمُذِلِّ الْاَضَلِّ
وَاَنْتَ جَامِعٌ يَا شَافِعُ اِدْفَعْ عَنْ قَلْبِى التَّفْرِقَةَ وَالْوَسْوَسَةَ
وَاكْشِفْ عَنْهُ الْغُمَّةَ وَالْغِشَاوَةَ وَاَفِضْ عَلَيْهِ الرَّحْمَةَ
وَالْكَرَامَةَ يَا مُعِزَّ الْمُذِلِّيْنَ اَعِزَّنِىْ بِعِزَّتِكَ وَيَا هَادِىَ
الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنِىْ بِهِدَايَتِكَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ
لَا مُغِيْثَ لِىْ سِوَاكَ فِىْ اَمْرِىْ هٰذَا يَا مُغِيْثُ وَلَا تَذَرْنِىْ
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاَنْتَ
النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ مُصْلِحُ الصَّالِحِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
نَحْنُ فَقِيْرٌ وَغَرِيْبٌ وَمِسْكِيْنٌ اِلَيْكَ وَغَنِيٌّ بِكَ لَا تَذَرْ
لِفَقِيْرِهٖ وَغَرِيْبِهٖ وَمِسْكِيْنِهٖ بِاَيِّ حَالٍ فِىْ كُلِّ زَمَانٍ
مِنْ نَظَرِ اِحْسَانِهٖ وَكَرَمِهٖ وَاعْفُ سَيِّئَاتِى الْحَائِلَةَ

وَارْفَعِ الْحُجُبَ وَالظُّلْمَةَ الطَّارِيَةَ عَلٰى سِرِّيْ وَسِرِّ جَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ الْمُحِبِّيْنَ وَاَنْتَ غَايَةُ مُنْيَتِيْ وَ
مَقْصُوْدِيْ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ الْخَيْرِ اِفْتَحْ عَلَيَّ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَرَكَتِكَ
وَاَنْتَ الْمُعِيْنُ لَا مُعِيْنَ سِوَاكَ فِيْ اَمْرِيْ هٰذَا يَا مُعِيْنُ
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ○ وَبِحَقِّ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ
وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا
بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ الْخَيْرِ اِفْتَحْ عَلَيَّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبِنُصْرَتِكَ وَبِعَوْنِكَ
وَاَنْتَ فَتَّاحٌ لِاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّ
اَفْضَلَ الْخَلْقِ وَاَكْمَلَ الْخَلْقِ وَاَعْلَمَهُمْ لَدَيْكَ مُحَمَّدٌ
حَبِيْبُكَ وَاِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُوْحِهِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ
اَنْ تَجْعَلَنِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ
بَذَلُوْا اَنْفُسَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا بَهَاءِ

اَلْحَقِّ وَالدِّیْنِ وَمُرْشِدِنَا الشَّیْخِ اَحْمَدَ الْفَارُوْقِیِّ اَلْفَ اَلْفِ صَلٰوۃٍ مِّنَّا وَمِنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّحِیْنٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

نظم

از دیدہ قدم نہادہ اندر سرِ جان | تا یکدل دیوانہ بدست آوردند

ہر کرا طمع نیست درویش است | گرچہ مالش ز خسروان بیش است

جانِ جان دانشست جہلش مرگ | جاہلان را دو مرگ در پیش است

ہیچ مانی و ہیچ ما کم نے | وز پئے ہیچ ہیچ ما غم نے

زندہ بر پشتِ پشتِ گورستان | گر بمیریم ہیچ ماتم نے

گر شہرہ شوی بخلق شرُّ النّاسے | در گوشہ نشین شوی ہمہ وسواسے

بہ زان نبود کہ خضر و الیاسے | کس نشناسد ترا تو کس نشناسے

سر برہنہ نیستم دارم کلاہِ چار ترک | ترک دنیا ترک عقبیٰ ترک مولیٰ ترک ترک

آنانکہ چشم مست بصد حملہ وا کنند | سگ را ولی کنند و مگس را ہما کنند

یا اللہ

درود شریف الہامیہ حضرت شیخ وسید آدم بنوری علیہ الرحمۃ والرضوان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَبَارِكْ
وَاَنْعِمْ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَاَنْعَمْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ كَمَا يَنْبَغِيْ عَلَيْهِ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

اِلٰهِی بِحُرْمَتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یَا اَللّٰهُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَبَارِكْ
وَاَنْعِمْ كَمَا یَنْبَغِیْ عَلَیْهِ مِنْكَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ بِكَمَالِ
حُبِّكَ وَرِضَآئِكَ مُوْصِلَةً بِكَمَالِ اِنْعَامِكَ
وَاِحْسَانِكَ بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ○ لِجَمِیْعِ اُمَّتِهٖ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَتَبَعِهٖ كَذٰلِكَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ بِطُفَیْلِهٖ عَلٰی ذٰلِكَ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْمَدُ حَبِیْبَ اللّٰهِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَمِیْدُ دَلِیْلَ اللّٰهِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَامِدُ صَفِیَّ اللّٰهِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَحْمُوْدُ خَلِیْلَ اللّٰهِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰهِ ○ اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ الْكَرِیْمِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ مُبَارَكًا طَیِّبًا كَامِلًا بِكَمَالِ

اِنْعَامٍ وَّ اِحْسَانٍ وَّفَضْلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَ
التَّحِیَّاتُ وَالطَّیِّبَاتُ وَالتَّسْلِیْمَاتُ اَتَمُّھَا وَاَھَمُّھَا
مِنَّا وَمِنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْکَ یَا خَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ ○
یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ ○ یَا وَسِیْلَۃَ الْاَکْمَلِ الْاَقْوٰی ○
لِجَمِیْعِ الْعَاجِزِیْنَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ الْاَضْعَفِیْنَ وَعَلٰی اٰلِکَ
وَاَصْحَابِکَ وَاَتْبَاعِکَ اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ کُلَّ
صَلٰوتِنَا بِاَفْضَلِ صَلٰوۃٍ وَّسَلَامِنَا بِاَحْسَنِ سَلَامٍ
وَدُعَآءِنَا بِاَکْمَلِ دُعَاءٍ وَاقِعَۃً لِجَمِیْعِ اَوْقَاتِنَا وَ
حَالَاتِنَا کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلَیْہِ وَاجْعَلْ
کُلَّ صَلٰوتِنَا وَسَلَامِنَا وَاقِعًا بِعَدَدِ کُلِّ خَلْقِکَ
اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ فِیْ کُلِّ اٰنٍ بِقَدْرِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ
اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِیْنَ کَمَا یَنْبَغِیْ عَلَیْہِ مِنْکَ وَمِنْ جَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا انْقِضَاءَ لَہٗ فِیْ کُلِّ اِحْسَانِہٖ وَاِنْعَامِہٖ
وَلَا انْتِھَآءَ لَہٗ لِمَوْجُوْدِیَّۃِ وُجُوْدِنَا وَکُلِّ تَوَابِعِ وُجُوْدِنَا

بِجَمِيعِ الْحَالَاتِ لِاقْتِضَاءِ حُضُورٍ وَحُصُولٍ وَاِثْبَاتٍ
وَازْدِيَادِ مَرَاتِبِ الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ يَا اللهُ يَا قَوِيُّ
قَوْلُكَ الْحَقُّ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ
فَلَيْسَ الْاِحْسَانُ وَاقِعًا مِّنَّا قَطُّ وَكُلُّ الْاِحْسَانِ
وَاقِعٌ مِنْكَ فَاِحْسَانُكَ يَقْتَضِي لَنَا اِحْسَانَكَ فَكَمَا
يُصِيبُنَا مِنْكَ اِيْمَانُ بِكَ وَبِرَسُوْلِكَ وَبِمَا جَآءَ
مِنْ عِنْدِكَ وَرَسُوْلِكَ بِاِحْسَانِكَ الْاَزَلِيِّ وَكَمَا
اَنْتَ عَلَّمْتَنَا بِاِحْسَانِكَ فِي جَزَآءِ اِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ
اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَقَالَ حَبِيْبُكَ
وَرَسُوْلُكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
مِائَةً وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةً صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
اَلْفًا وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفًا زَاحَمَ كَتِفُهٗ مَعَ كَتِفِي فِي
بَابِ جَنَّةِ الرِّضْوَانِ فَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَيْهِ بِاِحْسَانِكَ

وتوفيقك فجزاءنا عليك بمحض احسانك العظيم
بعفو وغفران ورحمة وقبول واجتباء وبهداية
كاملة شاملة بتوفيق العمل الكامل وبقوتك و
عونك وحفظك العزيز على الصراط المستقيم
صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم سہ
ولا الضالين ○ امين ○ اللهم انا عبد اضعف
امته وانت ولينا ومولنا فاجعل كل صلواتنا و
سلامنا في الدنيا والاخرة مكفرة لجميع الخطيات
رافعة لجميع الدرجات مكفلة لجميع الحسنات
والخيرات محصلة بكمال حبك وذكرك بخلوص
السر في الظاهر والباطن بكمال الايمان ونتائجه
لجميع البركات والكمالات حفيظة بجميع العفو
والعافية وكمال العلم وبتوفيق كمال العمل به
بحسن الطاعات والعبادات حصينة عن كل كرب
وهم وغم وعن جميع الافات والعاهات

سہ بعد علیہم سہ بار ربنا ظلمنا انفسنا الی آخر بخواند ۱۲

وَالْوَسْوَاسَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَعَنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ
وَسَخَطِ وَغَضَبِ حَبِيْبِكَ وَعَنْ جَمِيْعِ لَعِبٍ وَّلَهْوٍ وَّ
عَنْ جَمِيْعِ غَيْرِ مَرْضِيَّاتِكَ وَغَيْرِ مَرْضِيَّاتِ رَسُوْلِكَ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْمَلُ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ كُلَّ
صَلَوَاتِنَا وَسَلَامِنَا وَسِيْلَةً وَّشَفِيْعَةً وَّهَادِيَةً
لِجَمِيْعِ الْحَالَاتِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَزْمَانِ بِقُوَّةِ الْكَامِلِ
وَبِعِزَّةِ الشَّامِلِ عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ○ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

وَجَمِيْعَ دَعْوَاتِنَا وَنِيَّاتِنَا وَحَاجَاتِنَا بِالْخَيْرِ بِعِزَّةِ لَا
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
وَإِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَمُحَوِّلُ كُلِّ مُحَوَّلٍ بِجَمِيْعِ
مَرَاتِبِهٖ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ كَيْفَ اَقُوْلُ فِيْ وَصْفِكَ وَمَا اَقُوْلُ وَ
مَا اَنَا فِيْ وَصْفِكَ حَيْثُ قَالَ اَفْصَحُ الْفُصَحَاءِ وَاَبْلَغُ
الْبُلَغَاءِ مَوْلٰنَا وَهَادِيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ○ سُبْحٰنَكَ
لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ
وَقَالَتْ مَلٰئِكَتُكَ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ سُبْحٰنَكَ قَوْلُكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ قُلْتَ فِيْ شَاْنِكَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ○
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِسْمُكَ الْاَعْظَمُ

عمل اجابت است [illegible] حاجت خواہد ۱۲

[illegible]

مِنْ دَرْكِ جَمِيْعِ الْاَبْصَارِ وَكَفٰى مِنَّا مِنْ حَيْثُ عِلْمِنَا
بِوُسْعِ اِمْكَانِنَا فِىْ وَصْفِكَ بِنُوْرِ السِّرِّيِّ حَالًا وَفِعْلًا
وَبِكُلِّ قَوْلٍ وَسُكُوْتِ الْفِعْلِيِّ وَالْحَالِيِّ كَمَا عَلَّمْتَنَا
اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَاٰيَاتِكَ الْعُظْمٰى بَلْ اٰيَةً كَرِيْمَةً
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ بَلْ كَفٰى مِنَّا فِىْ وَصْفِكَ الْعَظِيْمِ
مَحْضُ كَلِمَةِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ مَحْضُ اِسْمُ اللّٰهِ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ تَعْلَمُ كَمَالَ حَقِيْقَةِ اَسْمَآئِكَ
بِالْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَقَبَّلْ مِنَّا بِكَمَالِ نَعْتِكَ
وَتَوْحِيْدِكَ بِاِتْمَامِ ثَنَآئِكَ بِوَصْفِكَ وَتَعْرِيْفِكَ
بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ كَلِمَةً وَاحِدَةً اَنْ نَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ
بِاَوَّلِ الْخِلْقَةِ اِذْ مَا جَآءَ بِحَقِيْقَةِ نُوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ
جَمَالًا وَّكَمَالًا فَخَلَقْتَهَا بِمَظْهَرِيَّةِ لِظُهُوْرِ الْكَنْزِيَّةِ

الْمَخْفِيَّةِ عِزَّةً وَجَلاً لاَّ بِشُهُوْدِ غَيْبٍ وُجُوْدِ الْمُطْلَقِ
بِهُوِيَّةِ ذَاتِ الْاَقْدَسِ تَقَدَّسَ وَتَعَالٰى اِسْمُهُ اِسْمُ
الْاَعْظَمِ ظَاهِرُ بِظُهُوْرِ حَقِيْقَةِ الذَّاتِيَّةِ فِي اِسْمِ
اللّٰهِ تَعَالٰى ○ اَللّٰهُمَّ كَيْفَ اَدَاءُ ثَنَائِهِ مِنَّا وَاَنْتَ
اَلْهَمْتَنِيْ فِيْ شَانِهِ الَّذِيْ لَا يَعْلَمُ شَيْءٌ قَدْرَهُ اِلَّا
اَنْتَ وَكَفٰى لَهُ وَصْفُكَ كَمَا سَمَّيْتَهُ مُحَمَّدًا اَحْمَدًا
فِي الْاَزَلِ بِالْاِسْمِ الذَّاتِيْ وَالصِّفَاتِيْ وَاَنْتَ قُلْتَ
فِيْ شَانِهِ لَوْلَاكَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرَّبُوْبِيَّةَ وَاَنْتَ
قُلْتَ لَهُ بِاِحْسَانِكَ اَنَا وَاَنْتَ وَمَا سِوَاءَ ذٰلِكَ
خَلَقْتُهُ لِاَجْلِكَ وَهُوَ قَالَ يَا رَبِّ اَنْتَ وَمَا اَنَا
وَمَا سِوَا ذٰلِكَ تَرَكْتُهُ لِاَجْلِكَ وَهُوَ اَصْدَقُ
الصَّادِقِيْنَ بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ رَسُوْلُ الْاِلٰهِيَّةِ
وَالْاُلُوْهِيَّةِ خَلِيْلُ الْمَحْبُوْبِيَّةِ وَالْمُحِبِّيَّةِ حَبِيْبُ
الْحُبِّ وَالْمَحَبَّةِ حَقِيْقَتُهُ مُظْهِرٌ بِكَمَالَاتِ
مَوْجُوْدِيَّةِ نَفْسِ الْاِيْجَادِ وَمَاهِيَّتُهُ مُظْهِرُ الْحُبِّ

الودود بكمالات حبيبة نفس الوداد نور الانوار
سر الاسرار اعلم العلمين ○ رحمة للعالمين ○
المنصور بالرعب والمعجزات المتعالية يا الله يا
الله يا الله هو نتوسطنا لوجودنا وتوابع وجودنا
فكل دعواتنا ونياتنا وحاجاتنا بتوسطه اليك
فتقبلها واقضها بالوجه الاحسن بحرمته بخيل
الخيرات يا رسول الله نحن غريب مسكين
فقير اليك وغني بك لا تذر لفقيره وغريبه
ومسكينه باي حال في كل زمان من نظر احسانه
بعفوه وغفرانه وامداده واعانته وحفظه
بفضله الكريم العظيم ○ بحرمة حسن خلقه
واصطفائه واجتبائه لله لله لله بحق الحق
يا حبيب الله خذ بيدي بقبولك في كل حالنا
بلا نظر حسناتنا بمحض احسانك وفضلك العظيم
كيف وليس منا حسنة قابلة لقبولك يا سيدنا

يَا مَوْلٰنَا لَكَ تَيْسِيْرُ بِالْوَاقِعِ كُلِّ مَا شِئْتَ اَنَا
عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ وَاِنْ كُنْتُ اَنَا عَبْدًا اٰبِقًا مُذْنِبًا
عَاصِيًا بِذُنُوْبٍ كَثِيْرٍ كَثِيْرٍ لٰكِنْ لَيْسَ لَنَا اَحَدٌ اِلَّا
اَنْتَ اَنْتَ اَوْلٰى لَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا اَنْتَ وَلِيُّنَا وَاَنْتَ
مَوْلٰنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مَوْلٰنَا حِلْمُكَ وَرَحْمَتُكَ
وَقَبُوْلُكَ وَشَفَاعَتُكَ اَوْسَعُ وَاَعْظَمُ لِلْعَفْوِ وَالشَّفَاعَةِ
لِجَمِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَلِلْقَبُوْلِ وَالْوَسِيْلَةِ لِجَمِيْعِ
الْمُلْتَمِسِيْنَ الرَّاجِيْنَ وَالْعَاجِزِيْنَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
الْمُسْتَضْعِفِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰى
نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ○
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ
وَاَدَلَّ الْمُدَلِّلِيْنَ وَاَوْسَلَ الْوَسَائِلِ وَاَهْدَى
الْهَادِيْنَ وَاَغْيَثَ الْمُغِيْثِيْنَ وَلَوْ كَانَتْ اَنْفُسُنَا
فِيْ كُلِّ حَالٍ اَذْنَبَ الْمُذْنِبِيْنَ وَاَحْيَرَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

ن — اَنَا عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ

ازیا اللہ تا یا ارحم الراحمین سہ مرتبہ مجموعہ ۱۲

وَاَجْهَلَ الْجَاهِلِيْنَ وَاَضَلَّ الْمُضِلِّيْنَ وَاَخْيَبَ الْخَائِبِيْنَ
وَاَعْصَى الْعَاصِيِّيْنَ فَلَا تَحْرِمْنَا فَارْزُقْنَا مِنْ كَمَالِ
شَفَاعَتِهٖ وَدَلَالَتِهٖ وَذَخِيْرَتِهٖ وَوَسِيْلَتِهٖ وَهِدَايَتِهٖ
وَعِنَايَتِهٖ وَحِفْظِهٖ بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ○ وَاِحْسَانِكَ
الْكَرِيْمِ ○ يَاكَرِيْمُ يَارَحِيْمُ بِكَمَالِ رَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ اِذَا
اَسْتَغْفَرَ اٰدَمُ بِحَقِّهٖ فَغَفَرْتَ فَاعْفُ عَنَّا وَ
اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا بِعِلْمِنَا وَعَمَلِنَا وَوَفِّقْنَا
لِمَرْضِيَّاتِكَ وَثَبِّتْنَا عَلٰى دِيْنِكَ وَعَلٰى طَاعَتِكَ
بِخَيْرِ الْخَيِّرِيْنَ وَبِكُلِّ قَوْلِنَا وَفِعْلِنَا وَحَالِنَا بِحَقِّهٖ
وَبِحَقِّ حِلْمِهٖ وَاِحْسَانِهٖ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ اَنْتَ
مَوْلٰنَا اَنَا عَبْدٌ عَاجِزٌ بِالْفِعْلِ وَالْقُوَّةِ بِذَاتِنَا
وَصِفَاتِنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَالْجَائِرِيْنَ
وَالظّٰلِمِيْنَ الْجَابِرِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْجَاهِلِيْنَ
وَعَلٰى كُلِّ الْحَاسِدِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ الْمُعَانِدِيْنَ بِحُرْمَةِ

نا قابل ہے عمل (handwritten margin notes)

جَمِيعِ الْمَقْبُولِينَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ ○ وَاِنْ كَانَتْ لَيْسَ
لَنَا قَابِلِيَّةٌ بِاَدَاءِ دُعَاءِ الْمَقْبُولِ لٰكِنْ اَنْتَ وَلِيُّ
التَّوْفِيقِ وَالْاِجَابَةِ الْكَامِلَةِ تَقَبَّلْنَا بِحُرْمَةِ وَ
عِزَّةِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَبِحُرْمَتِ وَبِعِزَّةِ جَمِيعِ اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ الْمَقْبُولِينَ الْاَقْبَلِينَ بِاجْتِبَائِكَ
الْكَرِيمِ ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِينَ ○
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ○
يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ تَقَبَّلْ مِنَّا جَمِيعَ صَلٰوتِنَا وَ
سَلَامِنَا وَجَمِيعَ دَعَوَاتِنَا وَنِيَّاتِ خَيْرِنَا فَاقْضِ لَنَا
وَاَعْطِنَا جَمِيعَ حَاجَاتِنَا بِالْخَيْرِ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ

وَنُصْرَتِكَ وَحِفْظِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ يَآ اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ ○ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ ○ وَيَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهُنَا
لَيْسَ لَنَا اَحَدٌ اِلَّآ اَنْتَ وَحَبِيْبُكَ وَاَنَا لَكَ وَاَنْتَ لَنَا
وَاَنْتَ وَكِيْلُنَا كَافٍ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ يَآ اَللّٰهُ
لَا تَذَرْنَا وَلَا تَكِلْنَآ اِلٰٓى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ
وَاكْلَأْنَا كَلَاءَةِ الْوَلِيْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

سہ بار بخواند ۱۲

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ ۝ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بِحُرْمَتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَاَنْعِمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ
وَبَارَكْتَ وَاَنْعَمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا جَمِيْعَ دَعَوَاتِنَا
وَنِيَّاتِنَا بِالْوَجْهِ الْاَحْسَنِ الْمُقْتَضِيْ لِلْوُقُوْعِ وَ
الظُّهُوْرِ فِي الْوَاقِعِ لَنَا بِخَيْرِ الْخَيْرَاتِ وَبِكَمَالِ اَكْمَلِ
الْكَمَالَاتِ بِحُرْمَتِ اِحْسَانِكَ وَفَضْلِكَ كَمَآ
اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْاِيْمَانِ وَالْاِحْسَانِ وَبِالْاَحْكَامِ
وَالْاَرْكَانِ وَكَمَا وَفَّقْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى

رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ بِحُرْمَتِ
قَوْلِهٖ كَمَا قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةً صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ اَلْفًا وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفًا زَاحَمَ كَتِفُهٗ مَعَ
كَتِفِيْ فِيْ بَابِ جَنَّةِ الرِّضْوَانِ وَاجْزِهٖ عَنَّا وَعَنْ
كُلِّ مُؤْمِنٍ خَيْرَ الْجَزَآءِ وَاَفْضَلَ مَا تَجْزِيْ جَمِيْعَ
الْاَنْبِيَآءِ عَنْ اُمَّتِهِمْ مُسْتَضْعَفَ الْمُضَاعَفَاتِ
لَا اِنْتِهَآءَ لَهَا فِيْ كُلِّ اٰنٍ يَا مُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ ثَبِّتْ
اِيْمَانَنَا بِالْكَمَالِ الْاَكْمَلِ وَوَفِّقْنَا فِيْ كُلِّ حَالٍ
بِاَعْمَالِ الْاَفْضَلِ بِالْجَمَالِ الْاَحْسَنِ مُسْتَوْجِبًا
بِفَضْلِكَ لِاجْتِبَائِكَ لَنَا دَائِمًا فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ وَاَبَدًا سَرْمَدًا فِي الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ كُلَّ صَلٰوتِنَا وَسَلَامِنَا وَدُعَآئِنَا
بِاَفْضَلِ صَلٰوةٍ وَاَحْسَنِ سَلَامٍ وَاَكْمَلِ دُعَآءٍ

وَاقِعَةً لِجَمِيعِ اَوْقَاتِنَا وَحَالَاتِنَا كَمَا اَمَرْتَنَا
فِي كُلِّ وَقْتٍ بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَيَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِيْنَ ۝ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ ثلاثاً
اٰمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَتْبَاعِهِمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝

تَمَّتْ

بِحُرْمَتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اسناد قصیدہ بانت سعاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد مر پروردگار انس و جان را ہر زمان — کو پدید آوردہ از قدرت زمین و آسمان

آن خداوندے کہ تکریم بنی آدم نمود — داد شان تفضیل بر خلقے کہ آمد در وجود

کے ثنائے میتوان گفتن سزاے آمنین — چونکہ لا احصی ثنا گفت ختم المرسلین

آنکہ نا آموختہ چیزے ہمہ آموختہ است — نور دین و جہان را تا ابد افروختہ است

احمد مرسل امام انبیاء فخر رسل — مقتدائے انس و جان مقصود خلق جزو کل

ہر زمان از حضرت حق صد صلوۃ صد سلام — باد نازل بر وے و بر آل اصحاب کرام

این قصیدہ کاولش واقع شدہ بانت سعاد — در سلاست بیشکے بیمثل و مانند او فتاد

اہل دانش در فصاحت بیمثالش خواندہ اند — اہل بینش در بلاغت بیمثالش خواندہ اند

خواندن آن آمدہ محبوب ہر شاہ و گدا — زانکہ ہست او مشتمل بر نعت محبوب خدا

نامش از تعویذ جان گویند آنہم جائز است — وصفش از قوت روان گویند آنہم جائز است

ہرچہ میگویند میباشد روا در باب وے — کاستماع آن نمودہ حضرت و اصحاب وے

بہترین خلق چون آن را بگوش خود شنید — بہتر ست از ہر قصیدہ داند این ہر رشید

حرز روح خویش میگویند مر آن را ہر عزیز — ناظم آن کعب بود آن کعبۂ اہل تمیز

کعب فرزندِ زہیرست و زُہیر اندر بیان | شد بضم اول و فتح دوم مضبوط ہان
نامِ جد کعب بوسلمہ است آن باضم سین | ہم بفتح میم کردہ ضبط دانائے گزین
افصح و ابلغ ز جملہ شاعران بودہ زُہیر | بعد او گوی بلاغت کعب بربودہ ز غیر
بودہ از قوم مزینہ کعب لیکن دائما | در میان قوم غطفان یافتہ نشو و نما
کعبُ ابائش نصاری بودہ اکنون شنو | کو مسلمان چون شد از اسلام وا آگاہ شو
راویان است گو کز صدق جان پروردہ اند | در تواریخ صحیحہ این چنین آوردہ اند
کاحمدِ مختار چون کرد آشکار اسلام را | مرد و زن اکثر پذیرفتند آن انعام را
کعب ساکن بودہ در شہر عراق و دمبدم | می شنید اخبار اسلام و ز دین میخورد غم
یک برادر داشت بس دانا بجیرش بود نام | وان بضم با و فتح جیم خوانی در کلام
گفت ویرا آن برادر کای برادر من روم | سوی آن پیغمبر و گفتار وی را بشنوم
گر نماید حق مرا و بینش شوم مائل بدان | ورنہ زو برگردم و با تو خبر گویم ازان
وی اجازت دادش و سوے مدینہ راند تفت | آشنا بودش ابوبکر و بہ نزد او برفت
گفتگو چون کرد با او حق نمودش دین او | در پذیرفت از سرِ صدق و یقین آئین او
بعد ازان بوبکر او را نزد آنحضرت ببُرد | جامِ دین بگرفت و کاس کیش خود بشکست خورد
کعبۃ اللہ را برغبت قبلۂ جان ساخت زود | کعبتین مہر کعب از دست دل انداخت زود

کعب چون بشنید کو کرد است ایمان را قبول | از فراق صحبتش غمناک گشت و شد ملول

قطعۂ بنوشت و بفرستاد سوی او کہ ہست | چار بیت آن قطعہ باشد از می معنیش مست

معنی آن قطعۂ تازی چنین شد کای بحیر | چون بیقین دین خویشتن کردی زایل شک غیر

از چہ آن دین را پذیری چون نہ مادر را بر آن | یافتی و نے پدر را نے برادر را بر آن

ساقیت بوبکر گشت و از سر آئین خود | پس دوبارہ داد با مووت شراب دین خود

ترک دادی دین خویش پیر داد گشتۂ | ہان بسوی دین بیا از زین چرا بگذشتۂ

بودہ از مامور مقصودش رسول یاد داشت | زان غرض کو آمدہ مامور جن در شام و چاشت

یعنی او چیزیکہ گوید باشد از دیو و پری | از فرشتہ نیست پس چون باشدش پیغمبری

در عرب مامور را این نیز معنی آمدہ | زان بظن باطل خود او برین معنی زدہ

قطعہ چون نزد بحیر و نزد آن سرور رسید | گفت آنحضرت کہ میباید مرا او را سر برید

ہر کسے گویند او را کو شد و یرا روان | از جہان سوی جہنم کو شد و یرا روان

پس بحیر از راہ شفقت قطعۂ سویش نوشت | در زمین کاغذی از مہر تخم پند کشت

گفت این دین ہست حق پس جانب دین این بیای | دین آبا بودہ باطل سر بسر زان دین برای

ہر چہ در انجیل از اوصاف رسول آخرین | ہست موجودست در پیغمبر ما بین ہمین

گر نبودی دین او حق من نمیکردم قبول | ہان ز کردہ شو پشیمان ہان بیا نزد رسول

هر که نزد وی مسلمان آید از وی اعتذار ‌ می‌پذیرد گرچه عصیان کرده باشد بیشمار

کرد خونت را هدر اما مسلمان گر شوی ‌ از گناهت بگذرد باید که پندم بشنوی

چون رسید آن پند نزد کعب کرد او را اثر ‌ راست دانست آن سخنهای برادر سر بسر

شد ز کفر خویشتن بیزار و عزم دین نمود ‌ ایزد از رحمت بر و باب هدایت را کشود

این قصیده کاولش بانت سعاد است آنزمان ‌ ساخت نظم و کرد نعت قدوهٔ هر دو جهان

هم پیمبر را و هم اصحاب او را چون ستود ‌ شد سوار ناقهٔ و سوی مدینه راند زود

چون رسید اندر مدینه جانب مسجد دوید ‌ نزد مسجد ناقه‌اش زد بانگ و آنحضرت بشنید

گفت زان کیست ناقه پس علی مرتضے ‌ آمد از مسجد برون و کعب را گفت ای فتے

کیستی و از کجائی گفت شخصے ام غریب ‌ پس درون شد با علی با انکسار بس عجیب

گفتش آنحضرت چه نامی گفت کعبم سرورا ‌ گفتش آئی تو که او نامور می‌خواند مرا

گفت من ز نسیان نگفتم بل دگرگون گفته ام ‌ گفت آنحضرت چه گفتی گفت مامون گفته ام

من در آنجا گفته ام مامون شه مامور رسول ‌ ری بجای نون نوشته ابلهان بوالفضول

چون امین وحی و امین هستی از کذب و دروغ ‌ گویدت مامون کسی کو دارد از دانش فروغ

حضرت از حاضر جوابی در تعجب ماند و گفت ‌ با ابوبکر آنزمان کاو با صداقت گشته جفت

خوانده باشد او مرا مامون گر چیزی دگر ‌ خوانده است اسلام آن را محو سازد سر بسر

کعب گفت اسلام آوردم قبول و بعد از آن　کلمهٔ توحید را از صدق اندر زبان

گشت پیغمبر ز اسلامش بسی مسرور و شاد　کعبش آنگه گفت کای تو کعبهٔ اهل رشاد

چند بیت آورده‌ام در مدحت ار فرمان شود　خوانم آنها را کز آن دردِ مرا درمان شود

یافت فرمان و روان بانت سعاد آغاز کرد　تا بآخر خواند بر خود باب تحسین باز کرد

هر کسش فرمود تحسین و رسول اعتلا　بردهٔ خود داد و آن نوعیست از جامه بلا

در وصف برده اش ما بعد ازین خواهیم سفت　خود بشرح بیت پنجاه و یکم خواهیم گفت

گفت آن پس با صحابه داشت دائم اختلاط　جاودان در صحبت آنحضرتش بعد انخراط

بالعزیزان گفته شد احوال ناظم سر بسر　از ثقاتست اینچنین مروی و از اهل خبر

بیهقی آن ماه برج حق باسناد صحیح　در کتاب خود دلایل همچنین کرده صریح

حاکم آن کو در بلاد حلم حاکم بوده است　در کتاب خویش مستدرک چنین فرموده است

پس قصیده ز اولش تا آخرش بنگاشته　هم در آنجا او لوای صحتش افراشته

ابن عبد البر زینسان در کتاب خویشتن　کاین باستیعاب موسومست از آن رانده سخن

پس عیان شد کاین قصیده هست بیشک معتبر　آری آری ناقلش اهلحدیث اند و خبر

خواندن آن خواندن مدح و ثنای احمد است　علم آن علم حدیث آمد که فخر سرمد است

خواندنش خود موجب اجر و ثوابست و جزا　هم چنین تعلیم و تدریسش بدین باشد سزا

زین جهت کردند شرح آن از توفیق ولی / فاضلان چون فاضل هندی و مولانا علی

بنده هم زان قصد تحصیل ثوابی کرده است / جمله معنی و لغاتش را بنظم آورده است

تا که حفظش بهر پیر و جوان آسان شود / آری آری حفظ نظم از حفظ نثر آسان شود

بسم الله الرحمن الرحیم

بانت سعاد فقلبي اليوم متبول / متيم اثرها لم يفد مكبول

وما سعاد غداة البين اذ رحلت / الا اغن غضيض الطرف مكحول

هيفاء مقبلة عجزاء مدبرة / لا يشتكي قصر منها ولا طول

تجلو عوارض ذي ظلم اذا ابتسمت / كانه منهل بالراح معلول ذي

شجت بذي شبم من ماء محنية / صاف بابطح اضحى وهو مشمول

تنفي الرياح القذى عنه وافرطه / من صوب غادية بيض يعاليل

اكرم بها خلة لو انها صدقت / موعودها او لو ان النصح مقبول

لكنها خلة قد سيط من دمها / فجع وولع واخلاف وتبديل

فما تدوم على حال تكون بها / كما تلون في اثوابها الغول

ولا تمسك بالعهد الذي زعمت / الا كما تمسك الماء الغرابيل

فلا يغرنك ما منت وما وعدت / ان الاماني والاحلام تضليل

كانت مواعيد عرقوب لها مثلا ... وما مواعيدها الا الاباطيل

ارجوا وامل ان تدنوا مودتها ... وما اخال لدينا منك تنويل

امست سعاد بارض لا تبلغها ... الا العتاق النجيبات المراسيل

ولن تبلغها الا عذافرة ... فيها على الاين ارقال وتبغيل

من كل نضاخة الذفرى اذا عرقت ... عرضتها طامس الاعلام مجهول

ترمي الغيوب بعيني مفرد لهق ... اذا توقدت الحزان والميل

ضخم مقلدها فعم مقيدها ... في خلقها عن بنات الفحل تفضيل

غلباء وجناء علكوم مذكرة ... في دفها سعة قدامها ميل

وجلدها من اطوم لا يؤيسه ... طلح بضاحية المتنين مهزول

حرف اخوها ابوها من مهجنة ... وعمها خالها قوداء شمليل

يمشي القراد عليها ثم يزلقه ... منها لبان واقراب زهاليل

عيرانة قذفت بالنحض عن عرض ... مرفقها عن بنات الزور مفتول

كانما فات عينيها ومذبحها ... من خطمها ومن اللحيين برطيل

تمر مثل عسيب النخل ذا خصل ... في غارز لم تخونه الاحاليل

قنواء في حرتيها للبصير بها ... عتق مبين وفي الخدين تسهيل

تخدي على يسرات وهي لاهية ‏ ‏ ذوابل مسهن الارض تحليل

سمر العجايات تركض الحصى زيما ‏ ‏ لم يقهن رؤس الاكم تنعيل

كان اوب ذراعيها اذا عرقت ‏ ‏ وقد تلفع بالقور العساقيل

يوما تظل به الحرباء مصطخدا ‏ ‏ كان ضاحيه بالشمس مملول

وقال للقوم حاديهم وقد جعلت ‏ ‏ ورق الجنادب يركضن الحصى قيلوا

شد النهار ذراعا عيطل نصف ‏ ‏ قامت فجاوبها نكد مثاكيل

نواحة رخوة الضبعين ليس لها ‏ ‏ لما نعى بكرها الناعون معقول

تفري اللبان بكفيها ومدرعها ‏ ‏ مشقق عن تراقيها رعابيل

تسعى الوشاة جنابيها وقولهم ‏ ‏ انك يا ابن ابي سلمى لمقتول

وقال كل خليل كنت امله ‏ ‏ لا الهينك اني عنك مشغول

فقلت خلوا سبيلي لا ابا لكم ‏ ‏ فكل ما قدر الرحمن مفعول

كل ابن انثى وان طالت سلامته ‏ ‏ يوما على الة حدباء محمول

انبئت ان رسول الله اوعدني ‏ ‏ والعفو عند رسول الله مامول

فقد اتيت رسول الله معتذرا ‏ ‏ والعذر عند رسول الله مقبول

مهلا هداك الذي اعطاك نافلة ‏ ‏ القران فيها مواعيظ وتفصيل

لا تأخذنّي بأقوال الوشاة ولم ... أذنب وإن كثرت فيّ الأقاويل

لقد أقوم مقاما لو يقوم به ... أرى وأسمع ما لو يسمع الفيل

لظلّ يرعد إلّا أن يكون له ... من الرسول بإذن الله تنزيل

حتّى وضعت يميني لا أنازعه ... في كفّ ذي نقمات قيله القيل

لذاك أرهب عندي إذ أكلّمه ... وقيل إنّك منسوب ومسئول

من خادر من ليوث الأسد مسكنه ... ببطن عثّر غيل دونه غيل

يغدو فيلحم ضرغامين عيشهما ... لحم من القوم معفور خراديل

إذا يساور قرنا لا يحلّ له ... أن يترك القرن إلّا وهو مغلول

منه تظلّ سباع الجوّ ضامرة ... ولا تمشّي بواديه الأراجيل

ولا يزال بواديه أخو ثقة ... مطرّح البزّ والدرسان مأكول

إنّ الرسول لنور يستضاء به ... وصارم من سيوف الله مسلول

في عصبة من قريش قال قائلهم ... ببطن مكّة لمّا أسلموا زولوا

زالوا فما زال أنكاس ولا كشف ... عند اللقاء ولا ميل معازيل

شمّ العرانين أبطال لبوسهم ... من نسج داود في الهيجا سرابيل

بيض سوابغ قد شكّت لها حلق ... كأنّها حلق القفعاء مجدول

لَا يَفْرَحُونَ إِذَا نَالَتْ رِمَاحُهُمْ ‌ قَوْمًا وَلَيْسُوا مَجَازِيعًا إِذَا نِيلُوا

يَمْشُونَ مَشْيَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ يَعْصِمُهُمْ ‌ ضَرْبٌ إِذَا عَرَّدَ السُّودُ التَّنَابِيلُ

لَا يَقَعُ الطَّعْنُ إِلَّا فِي نُحُورِهِمْ ‌ وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيلُ

ترجمہ قصیدہ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | بانت سعاد

شد جدا یار و دلم امروز بیمارست و زار ‌ در پیش دل بستہ و زنجیر بستہ بیقرار

نیست جانا در صباح دوری وقت سفر ‌ جز نکو آوازہ بیمار چشم سرمہ دار

یعنی چون از من جدا شد بود بس شیرین ادا ‌ سرمہ ناکش بود چشمان ہم از خواب و خمار

ہست خوش لاغر میان و ہست خوش فربہ سرین ‌ ہست نہ با قدر نہ کوتہ دراز ست آن نگار

میکند ظاہر بوقت خندہ دندانہای خود ‌ آبدارش ہست دندان چو در شاہوار

خوش بسرخی میزند دندان نغز و دلکشش ‌ گوی آن آلودہ است از بادہ یکبار و دو بار

آنچنان بادہ کہ گشت آمیختہ با آب سرد ‌ آب سردی کش برآرند از مغاک جوئبار

آب صافی کو روان باشد بجوی سنگناک ‌ جا شنگہ بادی شمالی میکند بر وی گذار

باد کردہ دور زو چرک و خس و خاشاک را ‌ گشتہ از باران ابری بامدادی خوشگوار

با چنین آبی شد است آمیختہ آن میگزد ‌ گشتہ اش آلودہ دندان نگار گلعذار

وہ چہ یاری بود آن لبرا اگر میکرد راست ‌ وعدہ خود را و گشتی پند ما را خواستگار

لیکن او یاری ہست کز غولش شدہ آمیختہ — رنج وآزار و دروغ وغیر پیش نیست کار

نیست بر یکحال ثابت ہر روشش عالی بود — ہمچو غولان میکند صد رنگ غول اہل ہزار

وعدۂ خود را نمیدارد نگاہ ہرگز مگر — ہمچنان کآب در غربال باشد یاددار

ہین کہ نفرسید ترا چیزیکہ گفت و وعدہ داد — آرزو و خواب پیوستہ گمراہی شمار

وعدۂ آن بیوفا را خواب پندار و خیال — آرزو از وے مخواہ او را مکن تو اعتبار

وعدہای کاذب عرقوب ہست ور او نیست — وعدہایش غیر باطل دل بدان کمتر سپار

نام شخصے بیوفا بود ست عرقوب اے عزیز — کز خلاف وعدہ مشہور بلاد ست و دیار

آرزو دارم کہ پیدا می شود مہرش بمن — نیست لیک انرا وی امید بخششہا اے غمگسار

در زمینے شام کرد آنکہ نتواند رساند — اندران جز اشتران خوب نیکو راہوار

در زمین یار نتواند رسانیدن مگر — اشتری کو بس بزرگ ست و شگرف و استوار

گرچہ در وی ماندگی باشد ز رفتن باز ہم — آمدہ پوئیدن و رفتن مر او را کار و بار

اشتر خود خواستہ ناظم ازین اشتر کہ بود — ز اشتران خوش سیر آن تخم نسیانرا مکار

ہست زان جوش اشتران آن اشتر مادہ کہ خوے — از قفا گوش شان بیزد بسیار اے یار غار

از قفای گوش اشتر او لا خوی میچکد — چون کنند خود در دویدن داشت باد و اشعار

ہمت آن اشتر آمد رفتن راہی کہ نیست — اندر و پیدا نشان اندیشہ کن جود و بار

چیزهای دور می بیند بچشمانی که هست همچو چشم گاو وحشی تیزبین مرغزار

گاو وحشی گز رمه ناگاه که می افتد جدا رنگ سیما سر بسر باشد سفیدش ز فرار

چونکه ناگاه از رمه افتد برون سوے رمه تیز مے بیند که تنها را رسد رنج و ضرار

آن شتر زینگونه بیند تیز در وقتیکه گرم گرد واز خورشید ریگستان و دشت و کوهسار

هم سطبرش هست گردن هم سطبرش هست پا هست در خلقت بزرگ از اشتران روزگار

اشترے گردن بزرگست و کلان خساره است ماده است و مثل نر در قوت و در حمل بار

اشترے پهلو فراخ است و توانا بر سفر هست در پیشش نشان راه در لیل و نهار

چرمے و سخت آمده مانند چرم سنگ پشت آن گنه نکند اثر در وی که می باشد نزار

اشترے نیکو پدر وے را برادر آمده هم شده عموش خالو پنبه از گوشت برار

از نجابت هست آن اشتر را که با خویشان خود می شود جفت و نمیگردد به بیگانه دوچار

این شتر هم زاده زان ماده شتر گوشته است حامل از فرزند خود در حفظ این گردن فخار

یک برادر بود و آن فرزند وی را گو شده خال و عم واقع رباب فکر را کن رست تار

آن دو فرزند نکو یا مادر خود زاده اند از یک اشتر زین مکن غفلت که آن عیبست و عار

خواهی ار تفصیل این در مثنوی مانگر انگه شد نظم بدیعش نام نزدیک کبار

میرود بر وے گنه پس سینه این نغز آمده هم تهیگاه هاے ختستان تا فتد بر خاک خوار

هست همچون گورخر در رفتن و از هر طرف — پر شده است از گوشت ها ان آهوی عنبر شکار
باشد ار بخشش پهلوهای او دور و جدا — از دفور گوشت او چون اشتری کو در قطار
گوئی آن چیزیکه باشد پلش و چشم و گلوش — از دهان و بینش سنگست نزد هوشیار
استخوانهای دهانش سخت چون سنگ آمده — همچنین بینی وی آن آمده جای جهار
میزند و میکه چون شاخست حبا حب موی تهاست — خوش به پستانهای نیکو یا دگیری نیهار
باشدش بینی بلند و در دو گوش و دو رخش — خوبی و همواریست اهل خرد را باش جار
مے شتابد بر سبک سمهای لاغر شادمان — بر زمین سمهای خود را کم نهد آن بادسار
پایهای سرخ ساق وی پریشان میکند — سنگهارا ها ن ز ر اندیشه کن کامل عیار
هست پاهایش بغایت سخت کانهارا گهے — نیست سوے نعل بستن احتیاج و افتقار
هست گویا گردش و ساعدش در تاختن — در زمانیکه سراب از پشته گردد آشکار
در چنان روزیکه حربا از تموز آفتاب — مینماید سوخته شد سوخته گوئی زنار
آنزمان گوید شتربان قوم را کای دمان — ساعتے خسپید و خواب خوش نمائید اختیار
کان ملخهای که بوده رنگ شان خاکستری — از تف خورشید دارند اضطراب و اضطرار
مصلحت شد خفتن اکنون زیر سایه سفر — زانکه سنگ و ریگ مثل اخگر است چون شرار
راست مثل گردش و ساعدان آن زن که مرد — اولین فرزندش و دل گشته اند و هش فگار

هم بود گردن زرازه هم میانه سال و چون   گو بیا و گر بیند آوازش زنان سوگوار

گردش دو دست آن اشتر در آن گرمی سون   هست همچون گردش دو دست این زن گومدار

آمده مر نقطهٔ غم زاد فرزندش ببرد   شد یقینش از جان او آلام بیرون از شمار

آن زمان ناکنده تا از مرگ فرزندش خبر   گشته زعقل است وی را ثابت فی اضطرار

میخراشد سینهٔ خود را بدو دست و شده   پاره پاره پیرهن بودش جدا گشته زتار

هر دمی این دستها بر روی و بر سینه زند   هم کند مو هم زند بر خاک معجر هم خمار

گردش دو دست آن زن را بسے سرعت بود   زانکه با اندوه غم دارد بروز و شب جوار

هست همچون گردش کفهاش سیر آن شتر   شد زبان من درختے کامدش تصریح بار

من بر آن اشتر که نتواند رسانیدن جزا   در زمین آن نگار شوخ خوش بودم سوار

میدویدند آن شتر را دشمنان از دو طرف   میدویدا این از یمین میدویدا این از یسار

گفتشان بود کای فرزند بوسلمے کنون   کشته خواهی شد تو و چشمت و نیمه چون خیار

ناظم از فرزند بوسلمے بخواهد نفس خویش   کیست جدش هم ابوسلمی ست نزدیک خیار

نام ناظم بود کعب کرد اضافت خویش را   سوی جد وان نیز دارد نزد اعیان اشتهار

یعنی ایشان گفته اند ای کعب کشته میشوی   زانکه خونت را هدر کرده رسول کردگار

گفت هر یار گر زو امید نیکی داشتم   گفت بخواهم خورد غم گشتم چون شب گشته تار

گفته ام شان را که بگذارید راه بگذرید — پس همان خواهد شدن کان خواسته پروردگار

هر که میر اید زما ور گرچه خواهد دیر زیست — میر و جایش بود تابوت و خسپد بر مزار

پس اگر من نیز می میرم چه غم لیکن شما — بیوفائید و بود ترک وفا شوم و شنار

شد خبر داده که خونم کرد پیغمبر هدر — لیک امید عفو دارم از ان والاتبار

مهلتم ده ره نماید سوی مهلت دادنم — کو ترا داد ست قرآن مجید ای شهریار

تو مگیر از گفتگوهای سخن چینان مرا — من گناه هرگز نه کردم پس مرا ده زینهار

ایستادم در چنان جای که گر استد در آن — پیل مستی کش ز حیوانات بیش ست اقتدار

میشود لرزنده از هیبت مگر کو را بود — بخشش زان خواجه کو آمد جهان را افتخار

بوده ام ترسان و لرزان تا نهادم دست خویش — بی نزاعی در کف آن راست گوئی با وقار

بود هیبتناک تر نزدیک من آن راست گو — چون سخن گفتم بآن فرمانده باگیرودار

تیز چون شد گفته کعب اینچنین و آنچنان — سوی تو کردند نسبت از حسد اهل نقار

زان قوی شیری که از شیران گران هیبت بود — جای در عثره بود باغ یقین را شوبهار

عثر جای هست کانجا بیشه ها باشد بسی — پر ز شیران ژیان ای بحر قیمت بیکنار

بامدادان شیر مرد و بچه خود را دهد — گوشت از مردم بدان می پرورد شاد در کنار

عیش آن دو بچه هست از پارها گوشت کان — دائما بر خاک باشد پیش آن دو گوشت خوار

چون جہد آن شیر بر ہمتای خود نگذاردش | تا نسازد منہزم تا بر نیارد زو دمار

زو در آن دشت لاغر گشته اندر نگذرند | سوی دشتِ او خلایق از نہیب تار و مار

دائما باشد بدستش پہلوانی کو شده | خورده افتاده بخاکش ہم رواد ہم ازار

از چنین شیر است ہیبتناک تر نزدیک من | احمد مختار کو فخر کبار است و صغار

راست پیغمبر بود نوری کزو جسته شود | روشنائی زانکه مہر و ماه ازو شد مستعار

تیغ ہندی ہست آنحضرت کشیده از نیام | تا کشد کفار را با دش ہزاران جان نثار

ہست ثابت در گروہی کز قریش اند و انان | وآن مراد اصحاب و حفظش و رنگ اصلا میار

گفت یک گوینده زیشان چون بمکه گشته اند | شان مسلمان و بر آشفته شد کفار شرار

کانتقال از جا کنید ای ہمدمان یعنی و بد | تا مدینه کامر حق ہست این نماید اعتبار

ما از آنجا بر ہمه کفار غالب می شویم | پس درختِ کفر را نه بیخ بنماید نه بار

بود گوینده عمر کز چار یارِ مصطفی است | باد صد رحمت ز رحمان ہر زمان ہر چہار

انتقال از مکه کردند و نگردند انتقال | شان ز پیش کافران در وقت جنگ و کارزار

بی سلاحان و ضعیفان نیز ثابت مانده اند | در زمان چند ہم چون رستم و اسفندیار

آن رہا خوش سپید و فراخ و حلقہاست | ہم روانہا را چو قفعا طیر حق را شو مطار

ہست قفعا بیگمان نام گیاہی کش بود | حلقہا نزدیک ہم شو بیت عرفان را جدا

شاد و خرم نیستند آن نیزهای شان رسید | قوم دشمن را ابلا در شهر دانش ساز وار
نیستند اند و هناک و ناشکیبا گر شوند | زخمی و مجروح کایشان صابر اند اند رضا
میروند آن مومنان همچون سفید اشتر براه | چون سیه فامان کوته قد کنند از شان فرار
در فرار افتند کفار لعین از طعن ضرب | شان تعاقب می نمایند از پس کفار فار
می نیفتد زخمهای نیزهای کافران | جز درون سینه های آن گروه جانسپار
جان سپارند از برای ایزد و شان را ز مرگ | نیست تاخیر بکه می یابند زان دار القرار
آن قصیده کاولش واقع شده بانت سعاد | گفته شد معنی هر بیتش بوجه اختصار
بر سر هر بیت و بیتی نوشته شد ولیک | گه دو بیت و گه سه بیتش نیز کرده شد نگار
کرده شد ابیات و بر اترجمه بر نهج نیک | خوش کسی کان را نماید ورد در سر و جهار
بعد ازین باشد قصیده حفظ هر تا و پیر | تا کنون شان را برای ترجمه بود انتظار
حبذا این ترجمه کش مثل و همتا و نظیر | نیست در کشمیر و هند و چین و ماچین و تتار
قافیه در وی مکرر نیست در جائی بود | باشدش معنی دیگر فکر را بروی گمار
آتش گرمی بازارش دل حساد سوخت | پس بدر شد گفت پیغمبر که النار جبار
از سماعش زر بود گرد چو زر دالو حسود | لیک مخلص میشود زان سرخ رو همچون کنار
آری آری صحبت گل را نخواهد جست زاغ | لیک صد جان میکند هر دم فدای آن هزار

رغبت بلبل بود سوی بہار و سوئے گل | میل زاغ شوم خود سوئے خزان و سوئے خار
کردگارا چون برآنو نمود این ترجمہ | پس تو زلات و ذنوب کاملی را در گذار
عفو کن بہر حبیبے کار قصدش نعت اوست | جرم دیرا دگنہ آمرزش اے امرزگار

قَصِيدَة بَدْءُ الْأَمَالِي

لِلشَّيخ المتقی العلامہ ابو الحسن سراج الدین علی بن عثمان الاوشی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَقُوْلُ الْعَبْدُ فِي بَدْءِ الْأَمَالِي | لِتَوْحِيْدٍ بِنَظْمٍ كَاللَّآلِي
إِلٰهُ الْخَلْقِ مَوْلٰنَا قَدِيْمٌ | وَمَوْصُوْفٌ بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ
هُوَ الْحَيُّ الْمُدَبِّرُ كُلَّ أَمْرٍ | هُوَ الْحَقُّ الْمُقَدِّرُ ذُو الْجَلَالِ
مُرِيْدُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ الْقَبِيْحِ | وَلٰكِنْ لَيْسَ يَرْضٰى بِالْمُحَالِ
صِفَاتُ اللّٰهِ لَيْسَتْ عَيْنَ ذَاتٍ | وَلَا غَيْرًا سِوَاهُ ذَا انْفِصَالِ
صِفَاتُ الذَّاتِ وَالْأَفْعَالِ طُرًّا | قَدِيْمَاتٌ مَصُوْنَاتُ الزَّوَالِ
نُسَمِّي اللّٰهَ شَيْئًا لَا كَالْأَشْيَاءِ | وَذَاتًا عَنْ جِهَاتٍ لِسِتٍّ خَالِي

وليس الاسم غيرا للمسمى ... لدى اهل البصيرة خير آل
وما ان جوهر ربي وجسم ... ولا كل وبعض ذو اشتمال
وفي الاذهان حق كون جزء ... بلا وصف التجزي يا ابن خال
وما القرآن مخلوقا تعالى ... كلام الرب عن جنس المقال
ورب العرش فوق العرش لكن ... بلا وصف التمكن واتصال
وما التشبيه للرحمن وجها ... فصن عن ذاك اصناف الاهالي
ولا يمضي على الديان وقت ... وازمان واحوال بحال
ومستغن الهي عن نساء ... واولاد اناث او رجال
كذا عن كل ذي عون ونصر ... تفرد ذو الجلال وذو المعالي
يميت الخلق قهرا ثم يحيي ... فيجزيهم على وفق الخصال
لاهل الخير جنات ونعمى ... وللكفار ادراك النكال
ولا يفنى الجحيم ولا الجنان ... ولا اهلوهما اهل انتقال
يراه المؤمنون بغير كيف ... وادراك وضرب من مثال
فينسون النعيم اذا رأوه ... فيا خسران اهل الاعتزال
وما ان فعل اصلح ذو افتراض ... على الهادي المقدس ذي التعالي

وَفَرْضٌ لَازِمٌ تَصْدِيقُ رُسْلٍ ... وَأَمْلَاكٍ كِرَامٍ بِالنَّوَالِ

وَخَتْمُ الرُّسْلِ بِالصَّدْرِ الْمُعَلّٰى ... نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ ذُوْ جَمَالِ

إِمَامُ الْأَنْبِيَآءِ بِلَا اخْتِلَافٍ ... وَتَاجُ الْأَصْفِيَآءِ بِلَا اخْتِلَالِ

وَبَاقٍ شَرْعُهٗ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ ... إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَارْتِحَالِ

وَحَقٌّ أَمْرُ مِعْرَاجٍ وَّصِدْقٌ ... فَفِيْهِ نَصُّ أَخْبَارٍ عَوَالِيْ

وَمَرْجُوٌّ شَفَاعَةُ أَهْلِ خَيْرٍ ... لِأَصْحَابِ الْكَبَائِرِ كَالْجِبَالِ

وَإِنَّ الْأَنْبِيَآءَ لَفِيْ أَمَانٍ ... عَنِ الْعِصْيَانِ عَمْدًا وَّانْعِزَالِ

وَمَا كَانَتْ نَبِيًّا قَطُّ أُنْثٰى ... وَلَا عَبْدٌ وَّشَخْصٌ ذُوْ افْتِعَالِ

وَذُو الْقَرْنَيْنِ لَمْ يُعْرَفْ نَبِيًّا ... كَذَا لُقْمَانُ فَاحْذَرْ عَنْ جِدَالِ

وَعِيْسٰى سَوْفَ يَأْتِيْ ثُمَّ يَتْوِيْ ... لِدَجَّالٍ شَقِيٍّ ذِيْ خَبَالِ

كَرَامَاتُ الْوَلِيِّ بِدَارِ دُنْيَا ... لَهَا كَوْنٌ فَهُمْ أَهْلُ النَّوَالِ

وَلَمْ يَفْضُلْ وَلِيٌّ قَطُّ دَهْرًا ... نَبِيًّا أَوْ رَسُوْلًا فِي انْتِحَالِ

وَلِلصِّدِّيْقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ ... عَلَى الْأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالِ

وَلِلْفَارُوْقِ رُجْحَانٌ وَّفَضْلٌ ... عَلٰى عُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ عَالِيْ

وَذُو النُّوْرَيْنِ حَقًّا كَانَ خَيْرًا ... مِنَ الْكَرَّارِ فِيْ صَفِّ الْقِتَالِ

وللكرار فضل بعد هذا ‏ ‏ على الاغيار طرا لا تبالي

وللصديقة الرجحان فاعلم ‏ ‏ على الزهراء في بعض الخلال

ولم يلعن يزيدا بعد موت ‏ ‏ سوى المكثار في الاغراء غالي

وايمان المقلد ذو اعتبار ‏ ‏ بانواع الدلائل كالنصال

وما عذر لذي عقل بجهل ‏ ‏ بخلاق الاسافل والاعالي

وما ايمان شخص حال بأس ‏ ‏ بمقبول لفقد الامتثال

وما افعال خير في حساب ‏ ‏ من الايمان مفروض الوصال

ولا يقضى بكفر وارتداد ‏ ‏ بعهر او بقتل واختزال

ومن ينوي ارتدادا بعد دهر ‏ ‏ يصر عن دين حق ذا انسلال

ولفظ الكفر من غير اعتقاد ‏ ‏ بطوع رد دين باغتفال

ولا يحكم بكفر حال سكر ‏ ‏ بما يهذي ويلغو بارتجال

وما المعدوم مرئيا وشيئا ‏ ‏ لفقه لاح في يمن الهلال

وغيران المكون لا كشئ ‏ ‏ مع التكوين خذه لاكتحال

وان السحت رزق مثل حل ‏ ‏ وان يكره مقالي كل قالي

وفي الاجداث عن توحيد ربي ‏ ‏ سيبلى كل شخص بالسؤال

وَلِلْكُفَّارِ وَالْفُسَّاقِ يُقْضٰى — عَذَابُ الْقَبْرِ مِنْ سُوْءِ الْفِعَالِ
دُخُوْلُ النَّاسِ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ — مِنَ الرَّحْمٰنِ يَا اَهْلَ الْاَمَالِيْ
حِسَابُ النَّاسِ بَعْدَ الْبَعْثِ حَقٌّ — فَكُوْنُوْا بِالتَّحَرُّزِ عَنْ وَبَالِ
وَيُعْطَى الْكُتُبُ بَعْضًا نَحْوَ يُمْنٰى — وَبَعْضًا نَحْوَ ظَهْرٍ وَالشِّمَالِ
وَحَقٌّ وَزْنُ اَعْمَالٍ وَجَرْيٌ — عَلٰى مَتْنِ الصِّرَاطِ بِلَا اهْتِبَالِ
وَمَرْجُوٌّ شَفَاعَةُ اَهْلِ خَيْرٍ — لِاَصْحَابِ الْكَبَائِرِ كَالْجِبَالِ
وَلِلدَّعَوَاتِ تَاْثِيْرٌ بَلِيْغٌ — وَقَدْ يَنْفِيْهِ اَصْحَابُ الضَّلَالِ
وَدُنْيَانَا حَدِيْثٌ وَالْهَيُوْلٰى — عَدِيْمُ الْكَوْنِ فَاسْمَعْ بِاخْتِذَالِ
وَلِلْجَنَّاتِ وَالنِّيْرَانِ كَوْنٌ — عَلَيْهَا مَرَّ اَحْوَالٍ خَوَالِ
وَذُو الْاِيْمَانِ لَا يَبْقٰى مُقِيْمًا — بِسُوْءِ الذَّنْبِ فِيْ دَارِ اشْتِعَالِ
لَقَدْ اَلْبَسْتُ لِلتَّوْحِيْدِ نَظْمًا — بَدِيْعَ الشَّكْلِ كَالسِّحْرِ الْحَلَالِ
يُسَلِّي الْقَلْبَ كَالْبُشْرٰى بِرُوْحٍ — وَيُحْيِي الرُّوْحَ كَالْمَاءِ الزُّلَالِ
فَخُوْضُوْا فِيْهِ حِفْظًا وَاعْتِقَادًا — تَنَالُوْا جِنْسَ اَصْنَافِ الْمَنَالِ
وَكُوْنُوْا عَوْنَ هٰذَا الْعَبْدِ دَهْرًا — بِذِكْرِ الْخَيْرِ فِيْ حَالِ ابْتِهَالِ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَعْفُوْهُ بِفَضْلٍ — وَيُعْطِيْهِ السَّعَادَةَ فِي الْمَآلِ

وَاِنِّی الدَّھرَ اَدعُو لَہٗ وَسَعِی لِمَن بِالخَیرِ یَومًا قَد دَعَا لِی

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

آپ (کا نسب نامہ یہ ہے) محمد بن عبداللہ بن عبدالمطّلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کِلاب ابن مُرّہ بن کعب بن لُوَیّ بن غالب بن فِہر بن مالک بن نَضر بن کِنانہ بن خُزیمہ بن مُدرِکہ بن الیاس بن مُضَر بن نزار بن مُعَدّ بن عدنان (کنیت آپ کی) ابوالقاسم (اور آپ) سردار اولاد آدم (ہیں) اللہ آپ پر درود اور سلام بھیجے مگر بعد عدنان کے اسمعیل ابن ابراہیم علیہ السّلام تک آپ کے باپ دادا مین سخت اختلاف ہے شمار مین بھی اور نامون مین بھی کہ وہ منضبط نہین ہوسکتا اور نہ اُس سے کوئی غرض حاصل ہوتی ہے لہذا ہم نے اُسے چھوڑ دیا اور مُضر اور ربیعہ یقینا باتفاق جمیع اہل نسب حضرت اسمعیل کی اولاد مین ہین اور انکے ماسوا مین لوگون نے بہت اختلاف کیا ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زُہرہ

بن کلاب بن مرہ قرشیہ زہریہ ہین آمنہ اور عبداللہ دونون کلاب
مین (جاکے) ملجاتے ہین (فرق صرف اسقدر ہے کہ کلاب عبداللہ
کے پردادا کے دادا ہین اور آمنہ کے پردادا کے باپ ہین (عبداللہ
اور آمنہ کا نکاح اس طرح پر ہوا کہ) عبدالمطلب اپنے بیٹے عبداللہ کو
وہب بن عبدمناف کے پاس لے گئے پھر وہب نے اپنی بیٹی آمنہ کا
نکاح عبداللہ کے ساتھ کردیا اور بعض لوگون نے کہا ہے کہ آمنہ
اپنے چچا وُہَیب بن عبدمناف کے زیر تربیت تھین عبدالمطلب
اُنکے پاس گئے اور اُنسے انکی بیٹی ہالہ بنت وہیب کی درخواست
اپنے لیے کی اور اُنکی بھتیجی آمنہ بنت وہب کی اپنے بیٹے عبداللہ
کے لیے کی اور دونون کا نکاح ایک ہی مجلس مین ہوا پھر ہالہ سے
عبدالمطلب کے ہان حمزہ پیدا ہوئے۔ ہم سے احمد بن علی بن جعفر
نے اپنی اسناد سے بواسطہ یونس بن بُکیر کے ابن اسحاق سے نقل کیا
کہ وہ کہتے تھے حضرت آمنہ بنت وہب کہتی تھین کہ جب اِنکے شکم
(مبارک) مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اُنکے پاس
کوئی آیا اور اُس نے کہا کہ اس اُمت کے سردار تمہارے شکم مین آئے ہین

اسی مضمون صفحہ ۱۳۵ سطر ۱۲ سے ملاحظہ ہو ۱۲

هذا اسناد الورد العظيم المبارك للامام الهمام شمس العارفين الشمس الدين البونى قدس الله سره السنى

بسم الله الرحمن الرحيم

قال مؤلف هذا الورد المبارك
الزّهر الفائح والسّرّ اللائح لا يناجي
الله تعالى به عبدٌ الا اعتق ولا اسيرٌ
الا انطلق ولا خائفٌ الّا امن ولا
فقيرٌ الا استغنى ولا ذليلٌ الا اعزّ
وفيه معنى بديع لقمع الجبّارين
وقطع دابر الظّالمين والمفسدين
ومن كتبه وحمله ذلّ له كلّ جبّارٍ
عنيدٍ وكلّ شيطانٍ مريدٍ ولا يراه
احدٌ الّا احبّه ومن اكثر من ذكره
احيا الله تعالى قلبه بنور المعارف
وحفظه في اهله وماله ونفسه و
كفاه شرّ ما يخاف ولا يذكره ملكٌ

مؤلف وجامع این ورد مبارک فرمودہ است
کہ باین گل خوشبودار وسرّ آشکار یعنی این ورد
مبارک ہیچ غلامے یا خداوند تعالےٰ مناجات نخواہد کرد
مگر آزاد شود ونہ ہیچ قیدے مگر خلاصی یابد ونہ ہیچ
خوف زدہ مگر امن یابد ونہ ہیچ فقیرے مگر غنی گردد
ونہ ہیچ ذلیلے مگر عزت یابد ودرین ورد مبارک
سرّ عجیب ست برای بیخ کنی جابران وبریدن
اصل ودابر ظالمان ومفسدان وہر کہ این ورد
مبارک را نوشتہ باخود بردارد ہر جابر متکبر وہر
شیطان سرکش او را مطیع خواہد شد ونہ بیند او را
کسے مگر با و محبت کند وہر کہ این را بکثرت بخواند
خداوند تعالی دل او را بانوار معرفت زندہ گرداند
وحافظ ونگہبان شود او را در اہل ومال وجان او
وکافی شود او را از ہر چیزیکہ بیم رسد ونخواند این را
ہیچ بادشاہی مگر ملک او وسیع وحکم او جاری گردد
ودرین ورد مبارک اسم اعظم اللہ تعالے موجود است

الا التسع مُلكه ونفذت كلمتُه وفيه
اسمُ الله الاعظم وذكره بين يدي
جبّارٍ وقتَ غضبه سكن ومن سأل
الله تعالى به حاجته اعطاه ما
سأل فافهم كيفيّة التوحيد بهذا
السرّ المكنون والدرّ المخزون المكنون
واستغن به عن كثيرٍ من الاذكار
التوصيفيّة في هذا النوع والدخول
عليه يعرفه ارباب البصائر وذكر
الاسم الجامع لاكابر المولهين وحيّ
وقيوم لارباب البدايات اللائق
للانسان ان يتفحّص عن اسرار هذا
الياقوت الزاهر والسرّ الباهر من
جهة اسراره العدديّة وآثاره
الحرفيّة واسمائه النورانيّة واو
ضاعه الوقضيّة ليستوعب عشرا
من ذلك وينبغي للملوك والامراء
واكابر الصلحاء وافاضل العلماء وحذّاق

وخواندن این در پیش ظالم وقت غضب
او باعث تسکین غضب است وهر که بخواندن
این حاجت خود از خداوند تعالی سوال
کند هر چه طلب کند خداوند تعالی عطا نماید
پس ای مخاطب فهم کن کیفیت توحید را
باین ورد مبارک که راز مخفی و دُرّ مخزون
است۔ و بی پرواشو بخواندن این از
اکثر اذکار که درین نوع وفن جمع کرده
شده اند و واقفیت دخول وخواندن
این ورد را رباب بصیرت میشناشند
وخواندن اسم جامع برای اکابر عاشقان است
وبرای مبتدیان این راه حي وقیوم است
ولائق است مر انسان را که اسرار این یاقوت
تابان واین راز درخشان را از جهت اسرار
عددیه وآثار حرفیه واسماء نورانیه واوضاع
وقضیه آن تفحص کند تا که حصّه از ان
فراهم آرد۔ وباید برای رفتن نزد بادشاهان
وامراء واکابر صالحین وعلماء فاضلین وحکماء

ٱلْحُكَمَاءِ التَّوَجُّهُ بِهِ فِي الْأُولَى مِنْ يَوْمِ الجمعه او يَوْمِ الاحد او يوم عرفة او يومِ العيدين او يوم عاشوراء او الليلة النصف من شعبان او ليلة السابع والعشرين من شهر رمضان او في غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ اَوْ لَيَالِي جمع الدهر حَتّٰى تَظْفَرَ بِخَيْرِي الآخرة والدنيا والسعادة العظمیٰ والله الموفق وهذا هو الورد العظیم المبارك

حاذقین توجه نمودن باین ورد در اول ساعت روز جمعه یا یوم یکشنبه یا یوم عرفه یا یوم عیدین یا یوم عاشورا یا لیلة البرات شعبان یا لیلة القدر رمضان المبارک یا در غره هر ماه یا در جمیع شبهای سال تا که فلاح خواهی یافت بحر آخرت و دنیا و سعادت عظمی و خداوند تعالی توفیق دهنده است ورد عظیم مبارک این ست

نظم

ز هر بدی که تو دانی هزار چندانم — مرا نداند از نیکو نه کس که من دانم
باشکار بدم در نهان ز بد بترم — خدا بداند از این آشکار و پنهانم
ای هر نفسی صد گنه از من دیده — وانکه بکرم پرده من ندریده
ای من بتر از هر که ز عالم بتر است — ای لطف تو از من بتر آمرزیده
ای دیده بپوش تا دلت دیده شود — زان دیده جهان دگری دیده شود
گر روزن دل بذکر حق بگشائی — بر بام فلک هر چه بود دیده شود
آنهان که دل از الست مست آوردند — جانراز عدم قرب بدست آوردند

هٰذا الورد العظيم المبارك للإمام الهمام شمس الدين رحمه الله

بسم الله الرحمٰن الرحيم

ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم ○ اللّٰهم صل
على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم كما صليت
على ابراهيم وعلى آل ابراهيم في العٰلمين إنك حميد
مجيد ○ لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظٰلمين ○
۱۲۶۰ مرة حسبنا الله ونعم الوكيل حسبي الله لا إله إلا
هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم ○ مرات
بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في
السماء وهو السميع العليم ○ ۳ مرات سلام قولا من
رب رحيم ○ ۱۹۰ مرات ولا حول ولا قوة إلا بالله

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ ۱۹ مرتہ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ ۳ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ
يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۝ ۱۳ اَللّٰهُمَّ
يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحْمٰنُ يَا جَمِيْلُ يَا عَطُوْفُ يَا كَرِيْمُ يَا رَءُوْفُ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنْ فَيْضِ جَمَالِكَ
الْاَقْدَسِ وَكَمَالِكَ الْاَنْفَسِ سِرًّا نُوْرَانِيًّا وَاسْمًا رَبَّانِيًّا
حَتّٰى اَتَصَرَّفَ فِي النُّفُوْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالْمُهَجِ وَالْاَشْبَاحِ
بِمُهَجَاتِ الْمَحَبَّةِ وَهَيَجَانِ الْمَوَدَّةِ يَا مَنْ يُّفَرِّجُ هَمَّ الْمَحْزُوْنِيْنَ
يَا اَنِيْسَ الْمُتَوَحِّشِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الْاَلِفِ
الْمَعْطُوْفِ الَّذِيْ هُوَ مَبْدَأُ الْحُرُوْفِ يَا وَهَّابُ يَا مَانِعُ
يَا نَافِعُ يَا تَوَّابُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ شَوْقًا يُّوْصِلُنِيْ
اِلَيْكَ وَنُوْرًا يَّدُلُّنِيْ عَلَيْكَ وَيُلْقِيْنِيْ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ

وَفَرِّجْنِي بِالْاَمْنِ مِنْكَ وَالرِّضْوَانِ يَا بَاسِطُ يَا وَاحِدُ يَا
مَاجِدُ اللّٰهُ اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ
شَيْئًا ۝ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ اَوْضِرَارٍ اَوْشَرٍّ
فَاقْمَعْ بَاْسَهٗ وَاعْقِدْ لِسَانَهٗ وَاَلْجِمْ فَاهُ وَاحْبِسْ كَبِدَهٗ
وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَهٗ يَا دَائِمُ يَا حَمِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا مَجِيْدُ
بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ
مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالسِّرِّ الْجَامِعِ وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ اَنْ تَهَبَنِيْ فُرْقَانًا
مِنْكَ تَشْرَحُ صَدْرِيْ وَتَرْفَعُ قَدْرِيْ اَنْتَ وِجْهَتِيْ وَجَاهِيْ
وَاِلَيْكَ الْمَرْجِعُ وَالتَّنَاهِيْ تُجْبِرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ الْفَقِيْرَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعَزْرَائِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ
يَعْقُوْبَ عَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا مِنْ

خَلْقِكَ بِشَیْءٍ لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا مُجِیْبَ لِنِدَآءِ
فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ تَوَكَّلْتُ عَلَی
الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلَّذِیْ
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ○ ۳۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
مُمْسِكُ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّشَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
اَمَانًا مِّنَ الْفَقْرِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّدِّ وَاَمَانًا مِّنَ الذَّمِّ وَ
اَمَانًا مِّنَ الْهَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْغَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الذُّلِّ
وَاَمَانًا مِّنَ الْجَهْلِ وَاَمَانًا مِّنَ الْفِتَنِ وَاَمَانًا مِّنَ
الْخَسْفِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّجْفِ ○ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا
فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ
الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدِ نِ السَّیِّدِ
الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ نُوْرِ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَسِرِّ

أَسْرَارِ الْعَوَارِفِ وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ وَسِرِّ عِلْمِكَ وَمِرْآةِ
ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
وَبِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِالسَّبْعَةِ وَالثَّمَانِيَةِ وَاَسْرَارِهَا
الْمُتَّصِلَةِ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ ۳ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ اَنْ تَهَبَنِيْ مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَّمِنْ حَيَاتِكَ
رُوْحًا وَّمِنْ اِرَادَتِكَ حُكْمًا وَّمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَّ
مِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَّمِنْ سَمْعِكَ فَهْمًا وَمِنْ بَصَرِكَ
كَشْفًا وَّمِنْ اِحَاطَتِكَ قِيَامًا وَاَمْنِحْنِيْ مِنْكَ بِكَ
سِرًّا تَخْضَعُ لَهٗ اَعْنَاقُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَتَنْقَادُ اِلَيْهِ نُفُوْسُ
الْجَبَّارِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبُّ عَلٰى كُلِّ بِدَايَةٍ وَلَكَ
الشُّكْرُ يَا رَبُّ عَلٰى كُلِّ نِهَايَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ اَنِمْنِيْ عَلٰى فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ
وَاحْرُسْنِيْ بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَصَوْنِكَ وَاَرْدِنِيْ بِرِدَآءِ
الْهَيْبَةِ وَاَجْلِسْنِيْ عَلٰى سَرِيْرِ الْعَظَمَةِ مُتَوَّجًا بِتَاجِ
الْبَهَآءِ وَاَضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ الْحِفْظِ وَاَنْ تَنْشُرَ عَلَيَّ

لِوَاءَ الْعِزِّ وَيَسِّرْ لِيَ الرِّزْقَ وَامْلَأْ بَاطِنِيْ خَشْيَةً وَّ
رَحْمَةً وَّظَاهِرِيْ عَظَمَةً وَّهَيْبَةً وَّمَلِّكْنِيْ نَاصِيَةَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّاعْصِمْنِيْ مِنَ الْخَطَأِ
وَالزَّلَلِ وَاَيِّدْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهٗ
اَحَدٌ سِوَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الذَّاتِ
الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاللَّطِيْفَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَآءِ الْاَسْرَارِ
وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ قُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ
الْجَلَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ وَبِسِرِّكَ
لَدَيْهِ اَنْ تُؤَمِّنَ خَوْفِيْ وَتُقِيْلَ عَثْرَتِيْ وَاَذْهِبْ حِرْصِيْ
وَحُزْنِيْ وَكَمِّلْ نَقْصِيْ وَخُذْنِيْ اِلَيْكَ وَارْزُقْنِيْ
الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّيْ
وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَّكْتُوْمٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاكْفِنِيْ
فِيْ ذٰلِكَ بِاللُّطْفِ تَرْتَاحُ اِلَيْهِ اَرْوَاحُ الْاَوْلِيَآءِ وَتَبْسُطُ
لَهٗ نُفُوْسُ السُّعَدَآءِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْاَوْسَعُ وَالْمُلْكُ

الاجمع ○ اللّٰھم انی اسئلک بکل اسم سبق فی
علمک انک لا تمنع من السؤال بہ طالبا ولا ترد
من سأل بہ خائبا ○ اللّٰھم انی اسئلک ان
تقضی حاجتی فیما ارید وان تصحبنی فی ذلک
بحسن العاقبۃ انک تعلم ما ارید وبک مقالید
الامور وانت علی کل شیء قدیر ○ اللّٰھم انی
اسئلک واتوسل الیک بسم اللہ الرحمن الرحیم ○
ان تفیض علیّ من ملابس انوارک ما یرد عنی
ابصار الاعداء خاسئۃ وایدیھم خاسرۃ وان
تکسونی فی کل ما احاول بھجۃ منک تتاخر الیہا
ارواح المدرکین وتشخص لہا ابصار الناظرین و
تسیر بہا اسرار العارفین انک علام الغیوب و
معلمہا وکاشف الاسرار ومفہمہا فلک الحمد
والمدح بیدک الخیر والفتح ○ اللّٰھم صل علی
انبیائک والمرسلین والملٰئکۃ المقربین واولیائک

الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○ وَبَلِّغْهُمْ
سَلَامَنَا وَتَحِيَّتَنَا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ بِسُؤٰلِنَا وَاُمْنِيَّتِنَا ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَرَفْتُ رَجَآئِيْ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ○
وَاَحْسَنْتُ ظَنِّيْ فِيْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ ○ فَارْحَمْنِيْ وَارْحَمْ
وَالِدَيَّ وَاغْفِرْلِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ رَجَآئِيْ
عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا وَّلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّيْ فِيْ عَفْوِكَ
كَاذِبًا ○ اَللّٰهُمَّ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ وَّقَدْ
اَمَرْتَنِيْ بِدُعَآئِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ اِذَا انْقَضٰى اَجَلِيْ وَانْقَطَعَ عَمَلِيْ
وَلَبِسْتُ كَفَنِيْ فَارَقْتُ سَكَنِيْ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا
مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُعْتِقَ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ
الْعَذَابِ مَسَّنِيَ الضُّرُّ نَفْسِيْ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ ○
الٓمّٓ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ
قٓ نٓ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ثُمَّ تَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰۰ یا لَطِیفُ ۱۲۹ یَا کَافِی
۱۱۱ مَرَّةً یَا حَلِیمُ ۸۰ یَا مُجِیبُ ۵۵ یَا سَلَامُ ۱۳۱ مَرَّةً
یَا حَفِیظُ ۹۹۰ مَرَّةً وَتَدْعُو بَعْدَ ذٰلِكَ بِمَا تُرِیْدُ مِنْ
اُمُورِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یُسْتَجَابُ لَكَ فِی الْوَقْتِ فَتَدَبَّرْ
هٰذَا الْکِبْرِیتَ الْاَحْمَرَ وَالتِّرْیَاقَ الْاَکْبَرَ تَلُحْ لَكَ بَارِقَةٌ
مِنْ عِلْمِ الْاَسْمَاءِ وَالْحُرُوفِ وَاَسْرَارِ الْاَعْدَادِ وَمَعَانِی
الْحُرُوفِ الَّتِی لَا تَطَّلِعُ عَلَیْهَا اِلَّا اٰحَادُ الرِّجَالِ اَرْبَابُ
الْاَسْرَارِ وَاَصْحَابُ الْاَنْوَارِ وَصَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰی اٰلِهِ الْاَخْیَارِ وَصَحْبِهِ الْاَبْرَارِ
دَائِمَیْنِ مُتَلَازِمَیْنِ مَادَامَتِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ ۱۱ وَلْنَخْتِمْ
هٰذَا الْفَصْلَ بِذِکْرٍ غَرِیبٍ وَوِرْدٍ عَجِیبٍ تشوق شموس
معانیه ولطائف مبانیه هذا الزهر الفائح والسر اللائح
لا یناجی الله تعالی به عبد الا عتق ولا اسیر الا انطلق
ولا خائف الا امن ولا فقیر الا استغنی ولا ذلیل
الا عز وفیه معنی بدیع لقمع الجبارین وقطع دابر

الظّلمین والمفسدین ومن کتبه وحمله ذل له کلّ
جبار عنید وکلّ شیطن مرید ولا یراه احد الا احبه
ومن اکثر من ذکره احیا الله تعالی قلبه بنور المعارف
وحفظه فی اهله وماله ونفسه وکفاه شر ما یخاف
ولا یذکره مَلِكٌ الّا اتسع ملکه ونفذت کلمته وفیه
اسم الله الاعظم وذکره بین یدی جبّارٍ وقت غضبه
سَکَنَ ومن سال الله تعالی به حاجته اعطاه ما سال
فافهم کیفیه التوحید بهذا السر المکنون والدر
المخزون المکنون فَاِستغنِ به عن کثیر من الاذکار
الترصیفیه فی مثل هذا النوع والدخول علیه یعرفه
اَربَاب البصائر وذکرها الاسم الجامع لاکابر المولهین
وحی قیوم لارباب البدایات والائق للانسان ان
یفصح عن اسرار هذا الیاقوت الزاهر والسر الباهر
من جهة اسراره العددیة واثاره الحرفیة واسمائه
النورانیة واوضاعه الوقفیه لیستوعب من ذلک

عشرۃ وینبغی الملوك والامرآء واکابر الصلحاء وافاضل العلماء وحذاق الحکماء التوجد به فی الاولی من یوم الجمعة او یوم الاحد او یوم عرفة او یوم العیدین او یوم عاشوراء او لیلة النصف من شعبان او لیلة السابع والعشرین من شهر رمضان او فی غرۃ کل شهر اولیالی جمیع الدهر حتی یظفر بخیری الدنیا والاخرۃ والسعادۃ العظمی والله الموفق وهذا هو الورد العظیم المبارك

شعر

پس از سے سال این معنی محقق شد بخاقانی
کہ یکدم با خدا بودن بہ از ملک سلیمانی

ای آنکہ بملک خویش پاینده توئی
وز دامن شب صبح نماینده توئی

کار من بیچاره قوی بسته شده است
بکشاء خدایا که کشاینده توئی

شعر

الٰہی مجھکو کر خاکِ مدینہ
لگا دے گھاٹ پر میرا سفینہ

الٰہی عشق ہیں احمدؐ کے رکھ چور
ہے دیوانہ محبت اونکا مغفور

خواصِ درود شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ درود شفاء مین مذکور ہے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی روایت
شیخ عبد الحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جذب القلوب مین کہتے ہین کہ ملازمت
سے اِس درود کے ساتھ طہارت کے رویت سیّد انام صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی حاصل ہوتی ہے۔ جذب القلوب مین ہے جو شخص کہ
جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے
گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے
۱۰۰
سو بار یہ درود شریف بھیجے تو دیکھیگا خواب مین حضرت رسالت پناہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین جمعہ گذرنے کے آگے انشاء اللہ تعالیٰ اگر اُس کے
نصیب مین ہے تو اور تحقیق کہ تجربہ کیا ہے اس کا بعض فقرانے۔
صاحب تحفۃ الغریب کہتے ہین کہ بعضے حواشی مین دیکھا ہے مین نے

جو شخص تینتیس ۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے تو کشادہ کیا جاتا ہے اُس کی قبر سے طرف قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک سوراخ کہ جس سے ساتھ رویت جمال مبارک نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محظوظ اور فائدہ مند ہوتا رہے اور تحفہ فاکہیہ مین فوائد شرجی سے ایسا ہی منقول ہے۔ روایت ہے کہ اسی بار یہ درود شریف پڑھنا بعد نماز عصر کے سبب مغفرت اسی برس کے گناہونکا اور کتابت عبادت اسی برس کا ہوتا ہے۔ روایت ہے کہ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ یہ درود شریف لکھے واجب ہوتی ہے واسطے اُس کے شفاعت میری۔ روایت ہے جو شخص کہ یہ درود شریف پڑھے محنت مین ڈالے ستر فرشتون کو ہزار روز واسطے لکھنے ثواب اسکے کے یا واسطے استغفار اس کے۔ روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے یہ درود شریف دیکھیگا مجھکو خواب مین اور جو شخص دیکھے مجھے خواب دیکھیگا مجھکو قیامت کے دن اور جو کہ مجھکو قیامت مین دیکھیگا واسطے اُس کے مین شفاعت کرونگا اور جس کی مین شفاعت کرون گا وہ پیئیگا پانی میرے حوض سے اور جو پیئیگا پانی میرے حوض سے

حرام کریگا خدائتعالی اجسد کو اس کے آتش دوزخ پر - یہ درود شریف
شیخ محی الدین معروف بہ جنید یمنی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے اُس نے لکھا
جو شخص کہ اس درود شریف کو دس بار صبح کو اور دس بار شام کو پڑھے
مستوجب خوشنودی اور رحمت الٰہی کا ہوتا ہے اور مامون ہوتا ہے
عذاب سے اور دوسری بدیون سے اور مشکلین اُس کی آسان ہوتی
ہین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض معتمد مشائخ سے اپنے نقل کی ہے
کہ ثواب ایکبار پڑھنے کا اس کے مقابل دس ہزار درود شریف کے
ہے اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ نے
قصہ مذکور بیان کیا ہے کہ ایک اولیا سے ہر شب دس ہزار درود شریف
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا ایک بار بسبب بیماری کے
تمام کرنے دس ہزار درود شریف مین عاجز ہوا اور تعب بہت کھینچا۔
پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا کہ فرماتے ہین کہ اے
فلانے کہو اس درود شریف کو ایک بار تجھکو غنا بخشیگا دس ہزار سے
پس وہ شخص جب بیدار ہوا تو یہ درود شریف یاد تھا اور جناب قطب
ربانی محبوب سُبحانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

حزب کو اپنے ساتھ اِس درود شریف کے ختم کیا ہے۔ روایت کی ہے
ابوداؤدؒ نے سنن مین اپنے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جسکو
خوش کرے ناپیے جانے ثواب کا ساتھ بھرے ہوئے پیمانے کے
جب درود شریف پڑھے ہم پر کہ اہل بیت ہین پس پڑھے یہ درود شریف
ابن عباس رضی اللہ عنہ اس درود شریف کو نماز مین پڑھتے تھے۔
اِس درود شریف کو طبرانیؒ نے جو اکابر محدثین سے تھے اِنشا کی ہے اور کہا
کہ مین نے اس کو خواب مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر عرض کیا۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُنتے تھے اور تبسم فرماتے تھے یہانتک
کہ کچلیان ظاہر ہوئین اور ثنایائے شریف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے نور ظاہر ہُوا۔ شفا مین مذکور ہے کہ حسن بصری رضی اللہ
عنہ فرماتے تھے جو شخص کہ حوضِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
بھرا ہُوا پیالہ پینا چاہے تو پڑھے اِس درود شریف کو۔ تلمسانیؒ نے
نیشاپوری سے نقل کی ہے کہ سعد بن عطار رحمۃ اللہ علیہ کہتے تھے جو شخص
اِس درود شریف کو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے
پڑھے منہدم ہووے بِنا گناہوں کی اور محو ہووین خطیات اُس کے

اور ہمیشہ رہے خوشی اُسکو اور قبول کیجاوے دُعا اس کی اور بر آوین اُمیدین اُسکی اور نصرت دیجاوے دشمنون پر اُس کے اور توفیق دیجاوے ساتھ اسباب خیر کے اور رفیق ہووے پیغمبر خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنّت اعلیٰ مین شیخ عبدالحق دہلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہین کہ بعض مشائخ نے کہا ہے کہ یہ کلمات انشاء کیئے ہوئے حضرت محبوب سُبحانی سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ہین۔ شیخ عبدالحق دہلوی رح نے کہا ہے کہ پڑھنا اِس درود شریف کا بعد نماز صبح کے کتب مشائخ مین آیا ہے اور تحفۃ الغریب مین اِس درود شریف کو تھوڑے تغیر سے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ درود شریف مختار امام غزالی رحمتہ اللہ کا ہے اِس کو سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور جو کہ اِس کو سات جمعہ ہر جمعہ سات دفعہ پڑھے تو واجب ہوتی ہے واسطے اُس کے شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ شیخ عبدالحق دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ پڑھنا اِس درود شریف کا دل کو روشن کرتا ہے اور سینہ کو گشادہ کرتا ہے اور حاجتون کو روا کرتا ہے اور رنجون اور سختیون کو دفع کرتا ہے شیخ عبدالحق دہلوی رحمتہ اللہ نے بعض صلحا سے نقل کی ہے کہ

جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھیگا نجات بخشیگا اُس کو اللہ تعالے
ہر بلا نازلہ سے اور نگاہ رکھیگا ہر حادثہ سے۔ حسینؒ کاشفی نے تحفۃ الصلوٰۃ
مین از نار الاحادیث سے نقل کی ہے انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے
کہ ایک صحابیؓ روبرو سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گذرے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس مرد کے اسقدر اعمال قبول ہوتے
ہین کہ کسی شخص کے میری اُمت سے نہین ہونگے صحابہ رضی اللہ عنہم نے
پوچھا کہ یہ بزرگی کونسی چیزون سے پائی۔ انہون نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام
نے مجھ سے ایسا ہی کہا اور اس کی وجہ مین نے نہین پوچھی جب جبرئیل
علیہ السلام دوسرے وقت نازل ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
وجہ اُسکی پوچھی کہا کہ ہر روز دس بار یہ درود شریف پڑھتا ہے۔
حسینؒ کاشفی نے تحفۃ الصلوٰۃ مین ریاض المذکرین سے نقل کی ہے
روایت ہے امیر المومنین علی کرم اللہ وجہ کی جو شخص کہ ہر روز تین
بار اور جمعہ کے روز سو بار یہ درود شریف پڑھے تو گویا درود شریف
بھیجا اُس نے درود شریف سے تمامی خلایق کے اور قیامت کے روز
زمرے مین خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُٹھیگا اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ اُس شخص کا پکڑ کر بہشت مین تشریف لیجاوینگے۔ حسین کاشفیؒ نے فتوحات مکیہ سے نقل کی ہے کہ سلطان ابراہیم ادہم رحمتہ اللہ علیہ نے حرم مین مسجد اقصیٰ کے قبۃ الملائکہ مین ساتھ آٹھ نجباء کے ملاقات کی ہر ایک نے ایک ایک کلمہ اِن آٹھ کلمون سے انکو سکھایا اور کہا کہ ہم کو برکت سے ان کلمات کے تصرف کلّی ہے اور احوال اور وجہ بسبب ان کے ہم پر غلبہ کرتا ہے اور فوائد اِن کے بہت ہین اور سلطان ابراہیم ادہم رحمتہ اللہ علیہ جب تک زندہ رہے اِس درود شریف کو پڑھتے رہے۔ حسینؒ کاشفی نے شیخ سعدالدین حموی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کی ہے جو کہ اِس طرح سے درود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے تو ہر آئینہ با ایمان دنیا سے جاوے۔ حسینؒ کاشفی نے شیخ اکبرؓ سے نقل کی ہے کہ پڑھنا اِس درود شریف کا امن ہے شر شیطان سے اور دغدغہ نفس و ہوا سے۔ حُسین کاشفیؒ نے شیخ اکبرؓ سے نقل کی ہے جو شخص کہ اِس درود شریف کو پڑھتا ہے ہرگز ظالم کے ہاتھ مین مبتلا نہین ہوتا ہے اور اُس کو اللہ تعالیٰ احتیاج اور تنگدستی سے نگاہ رکھتا ہے۔ حُسین کاشفیؒ نے شیخ سعدالدینؒ سے نقل کی ہے کہ وہ ظاہر دمشق کے

مین بالاخانہ پر تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور یہ
گیارہ کلمے سکہائے یعنی اللہم صل علی محمد فی عرصات القیامہ سے کن و
فکان تک اور اصلاح اور انشا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اُس نے لکھا اور آخر مین اپنی عبارت زیادہ کی اور کہا کہ پڑھنا اِس درود شریف
کا وقت درپیش ہونے ضرورتون اور حاجتون کے بسبب قبول ہونے
اُسکے کا ہے اور امن ہے مخافات سے چنانچہ اکثر بزرگون نے تجربہ اس کا
کیا ہے۔ حسین کاشفیؒ نے شیخ سعد الدینؒ سے نقل کی ہے کہ اُس نے اسی
بالاخانہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ سلم سے مراقبہ مین اِس درود شریف
کو سُنا ہے خواص اور فوائد اس کے بہت ہین۔ حسین کاشفیؒ نے کہا کہ
ایک نے خلفا سے شیخ رکن الدین علاو الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھکر پوچھا کہ کس طرح
درود پاک بھیجون آپ نے فرمایا کہ یہ درود شریف پڑھ۔ حُسین کاشفی رح
رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ شیخ سعید الدینؒ فرغانی نے مناہج مین اِس درود
شریف کو ذکر کیا ہے اور شیخ ابو العباسؒ بزی نے کہا جو شخص کہ اِس درود
شریف کو ہر روز تین بار اور رات کو تین بار پڑھے تو گویا اُس نے تمام

ساعتون مین رات دن کے درود شریف بھیجا ہے۔ حسین کاشفیؒ نے
کہا کہ یہ درود شریف خضر علی نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے بعض اولیا کو
اِس اُمت کے پہنچا ہے اور منا ہج فرغانی مین بھی مذکور ہے اور منافع اس کے
بیحد ہین۔ حسین کاشفیؒ نے حافظ ابی الحسنؒ علی بن محمود شاذلی سے نقل کی
ہے کہ بموجب التماس میری کے شیخ ابو عبداللہؒ نے یہ درود شریف سکھایا
اور کہا کہ وقت تمام ہونے وظیفہ قرآن کے یہ درود شریف پڑہا جاوے۔
حسین کاشفیؓ نے مولانا شمس الدینؓ کرمی سے نقل کی ہے کہ مُلک مین اُنکے
وبا عام تھی انہون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا
اور دعا واسطے دفع وبا کے پوچھی توآپ نے یہ درود شریف تعلیم کر کے
فرمایا کہ پڑھنا اِس درود شریف کا سبب امن کا ہے وبا سے۔
حُسین کاشفیؒ نقل کرتے ہین کہ ایک شخص صلحائے اُمّت سے ایام بہار
مین صحرا کو گیا اور سر سبزی درختونکی اور ظہور انوار کو مشاہدہ کر کے یہ کلمات
کہنے لگا ہاتف سے آواز آئی کہ اِس درود شریف کے کہنے والے نے رنج
مین ڈالا کرام کاتبین کو بسبب لکھنے ثواب ان کلمات اور مستوجب
ہوا درجے بلند ہونے اور جو کچھ کہ بدی کی تھی بخشی گئی شیخ عبدالحقؒ دہلوی

فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مشہور ہے اور زمانہ تابعین سے معمول مشائخ آیا ہے - اِس درود شریف کو شیخ عبد الحق رح دہلوی نے ذکر کیا ہے جذب القلوب مین بغیر کسی نسبت کے - یہ درود شریف قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت سیّد عبد القادر جیلانی قدس سرہ سے ہے اور حافظ محمد اسعد بن محمد سعید مکی انصاری خزرجی بخاری رحمہما اللہ عنہما سے جناب مولانا نظام الدین رح احمد صاحب جد مولانا مولوی محمد غوث رح صاحب کو پہنچا ہے کہ پڑھنا اِس درود شریف کا بعد روزہ دار رہنے اور طہارت کرنے اور خوشبو لگانے کے و سونیکے وقت سات بار سبب رویت جمال مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہوتا ہے اور اِس درود شریف کو صاحب تحفۃ الغریب نے بھی تھوڑے تفاوت سے ذکر نقل کیا ہے -

علما کو اختلاف ہے کہ کونسا صیغہ افضل ہے درود شریف کے صیغون مین بعض کہتے ہین کہ افضل حمد و صلوٰۃ یہ درود شریف ہے - بعض کہتے ہین کہ یہ درود شریف افضل ہے سب درودون سے - بعضون نے اِس درود شریف کو کہا ہے درود کے تمام صیغون سے - ابن نحاس رح نے کہا ہے کہ نہین جانتا ہون اشتمل اور اعم اور افضل اور اکثر از روے عدد کے کوئی ایک درود شریف سواے اسکے - شیخ کمال الدین رح ابن ہمام سے منقول ہے کہ تمامی کیفیات واردہ اس صیغہ مین موجود ہین -

اربعین فی صلوٰۃ سید المرسلین
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ
شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ
فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى
الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ الرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى
مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا
اِنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ ۱۱ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ
مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ○
۱۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ
مَنْ لَّمْ يَحْمَدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ نَّحْمَدَكَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ ۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○
۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْحَيٰوةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ مَحَبَّتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ شَرَابًا مَرِيْئًا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا اَظْمَاءُ فِيْهِ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجَنَّةِ رُؤْيَتَهٗ ۝

۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ وَقَرِيْبِكَ وَلَبِيْبِكَ مَظْهَرِ رُبُوْبِيَّتِكَ وَمِثَالِ حَضْرَتِكَ وَتِمْثَالِ قُدْرَتِكَ رُوْحِ الْقُدُسِ مُعْطِي الْحَيٰوةِ وَالْفَضِيْلَةِ بِاَمْرِكَ مُكَثِّرِ الْعَوَالِمِ مُفِيْضِ نَوَاطِقِ النُّفُوْسِ صَاحِبِ الظَّفَرِ وَالتَّعَالِيْ سُرُوْشِ نُوْرِكَ ۝

۱۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا وَّاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ
وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَوْلِیَآءِ وَالْمُتَّقِیْنَ
وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْاَمِیْنِ وَ
عَلٰی جَمِیْعِ مَلٰٓئِکَتِکَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
وَعَلٰی جَمِیْعِ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا
الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
بَارِکْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعِ
الْاُمَّۃِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی اَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ وَّاَزْکٰی سَلَامٍ وَّاَنْمٰی بَرَکَاتٍ عَدَدَ مَا

فِیْ عِلْمِكَ وَزِنَةَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَمِلْاَءَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ
مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
وَكَرِّمْ كَذَالِكَ كُلِّهٖ اَفْضَلَ صَلٰوةً وَّاَزْكٰى سَلَامٍ وَّاَنْمٰى
بَرَكَاتٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى
اَزْوَاجِ وَاَصْحَابِ كُلٍّ مِّنْهُمْ وَالتَّابِعِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا
الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ ○ وَعَلٰى
كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ فِى الْعٰلَمِيْنَ ○ وَسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ○ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَءَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَ
زِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَارْحَمْنَا اِلٰهَنَا بِحُرْمَتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○
وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّاعْفُ عَنَّا وَ
عَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِيْلِ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ
لَّا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○
۲۰ صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ
خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○ ۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ مَا
خَلَقْتَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○
۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ الْعِنَانِ
جَوَادِ الْاِيْمَانِ فِيْ مَيْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسَلًا مُرْشِدًا
اِلٰى رِيَاحِ الْكَرَمِ فِيْ رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

۲۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُفَرِّقِ فِرَقِ الْکُفْرِ
وَالطُّغْیَانِ وَمُشَتِّتِ بُغَاتِ جُیُوْشِ الْقَرِیْنِ وَالشَّیْطٰنِ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۝ ۲۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوُدْقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ
سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۝ ۲۵ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ حِیْنَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالطَّآمَّةُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُّخَلِّصَةً عَنِ الْمَلَامَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُّبَلِّغَةً اِلَی السَّلَامَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً فَآئِضَةً عَلٰی اَهْلِ الْکَرَامَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاٰوَانٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِیْ کُلِّ زَمَانٍ وَّمَکَانٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِکُلِّ
لِسَانٍ وَّجَنَانٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ظُهُوْرِ
کُلِّ حِکْمَةٍ وَّبَیَانٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْکِتَابِ الْعَزِیْزِ وَحَامِلِ الْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً جَامِعَۃً بَیْنَ کُنْ وَفَکَانَ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ
اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ
اَهْلِ الْقِبْلَةِ وَالْاِیْمَانِ وَالْکِتَابِ وَالْمِیْزَانِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
وَاغْفِرْ لِاُمَّةِ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ وَاَسْکِنْهُمْ اَعْلَی الْجِنَانِ وَاَحْسِنْ اِلَیْهِمْ یَا وَلِیَّ
الْاِحْسَانِ وَاَدْخِلْهُمْ بِرَحْمَتِكَ فِی الرِّضَا وَالرِّضْوَانِ
وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ وَاَعِذْهُمْ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالنِّیْرَانِ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَاحِقَةً بِنُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً مَقْرُوْنَةً بِذِکْرِهٖ وَمَذْکُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً جَامِعَةً بَیْنَ فَرَحِهٖ وَسُرُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُحِیْطَةً بِطُوْرِهٖ وَصُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُنَوِّرَةً لِقُلُوْبِ اَصْحَابِ
صُدُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً شَارِحَةً
مُتَقَرِّرَةً فِیْ مَسْطُوْرِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنْ

الانبياء والاولياء بعدد عبوره ومروره بين الماء
وطهوره ونوره وظهوره والحق وامور ه ۝ ۲۷ اللهم
صل على محمد بعدد كل ذرة الف الف مرة ۝
۲۸ اللهم صل على محمد في اول كلامنا اللهم صل
على محمد في اوسط كلامنا اللهم صل على محمد
في اخر كلامنا ۝ ۲۹ اللهم صل على محمد واله و
سلم عدد ما علمت اللهم صل على محمد واله
وسلم زنة ما علمت اللهم صل على محمد واله
وسلم ملاء ما علمت ۝ ۳۰ اللهم صل على سيدنا
محمد واله وصحبه وسلم بعدد ما في جميع القران
حرفا حرفا وبعدد كل حرف الفا الفا ۝ ۳۱ اللهم
صل على محمد بعدد كل داء ودواء ۝ ۳۲ يا رب
صل على محمد بعدد ورق هذه الاشجار وصل على
محمد بعدد الورد والانوار وصل على محمد
بعدد قطر الامطار وصل على محمد بعدد رمل

الْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِيْ وَ
الْبِحَارِ ۞ ۳۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا
وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً صَلٰوةً مَقْبُوْلَةً لَدَيْكَ مَعْرُوْضَةً عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞ ۳۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ فِي الدُّنْيَا
بِاِعْلَآءِ دِيْنِهٖ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِهٖ وَاِعْظَامِ ذِكْرِهٖ
وَاِبْقَآءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِقُبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ
فِيْ اُمَّتِهٖ وَتَضْعِيْفِ ثَوَابِهٖ وَاِظْهَارِ فَضْلِهٖ عَلَى
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَقْدِيْمِهٖ عَلٰى كَآفَّةِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ فِي الشَّفَاعَةِ وَاِعْلَآءِ دَرَجَتِهٖ فِي الْجَنَّةِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞ ۳۵ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ

خلائق الانسانية ومجمع الحقائق الايمانية وطور
التجليات الاحسانية ومهبط الاسرار الرحمانية
وعروس المملكة الربانية وامام الحضرة القدسية
واسطة عقد النبيين ومقدم جيش المرسلين ○
وقائد ركب الانبياء المكرمين وافضل الخلق اجمعين ○
حامل لواء العز الاعلى ومالك ازمة المجد الاسنى
شاهد اسرار الازل ومشاهد انوار السوابق الاول
وترجمان لسان القدم ومنبع العلم والحكم ومظهر
سر الجود الجزئي والكلي وانسان عين الوجود العلوي
والسفلي روح جسد الكونين وعين حيوة الدارين
المتحقق باعلى رتب العبودية المتخلق باخلاق المقامات
الاصطفائية الخليل الاعظم والحبيب الاكرم سيدنا
محمد بن عبد الله بن عبد المطلب وعلى اله و
صحبه اجمعين ○ عدد معلوماتك ومداد كلماتك
كلما ذكرك وذكره الذاكرون ○ وكلما غفل عن ذكرك

وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ (۳۶) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ ○ (۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ
وَمَلَكٍ وَّوَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا
التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ○ (۳۸) اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ (۳۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اَفْضَلَ صَلَوٰتٍ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
سَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ○ (۴۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا وَّزِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّاَنْزِلْهُ
الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اعتقاد نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمدِ خدا و نعت رسولؐ　　بشنو این نکتہ را بسمع قبول
کہ نخستین فریضہ بر عاقل　　عاقلے کز بلوغ شد کامل
نیست بیرون ازین کہ بپذیرد　　در دل و جان خویشتن گیرد
بعد ازان بے تردد و انکار　　بزبان ہم زند دم اقرار

صفت ایمان مجمل

کافرینندہ ایست آدم را　　بلکہ ذرات جملہ عالم را
کز عدم شان رہ وجود نمود　　جاودان ہست و بود خواہد بود
ہست بے تہمت شمار یکے　　نیست اندر یگانگیش شکے
کرد بعث محمدِ عربی　　تا شود خلق را رسول و نبیؐ
ہر چہ ثابت شود بقول ثقات　　کہ محمد علیہ الف صلوٰۃ
داد ما را خبر بموجب آن　　واجب آمد ہمان زمان ایمان
این بود مجمل سخن بے قیل　　شرح آن گوش کن علی التفصیل

دربیان وجوب وجود حق تعالیٰ جلّ شانہ

ہر کرا عقل خردہ بین باشد — پیش وی این سخن یقین باشد
کاسمان وزمین ہرچہ درو — باشد از جسم وجان چہ کہنہ چہ نو
نیست او را ز صانعے چارہ — کہ بود فیض بخش ہموارہ
خانہ بے صنع خانہ ساز کہ دید — نقش بے دست خامہ زن کہ شنید
ہرچہ آورد سوئے ہستی پے — یافتہ ہستی وبقا از وے
نی عرض ذات اوست نی جوہر — ہرچہ بندی خیال ازان برتر
ہمہ محتاج او نشیب وفراز — او مبرا ز احتیاج ونیاز
اول او بود کائنات نبود — یافت زو جملہ کائنات نمود
آخر او ماند و نماند کس — کنہ او را جز او نداند کس
از ہمہ در صفات وذات جُدا — لیس شئ کمثلہ ابدا

دربیان وحدت ذات پاک حق سبحانہ وتعالیٰ جل شانہ وعزاسمہ

واحد است وبذات خویش احد — وحدتے برتر از شمار عدد
ہر کرا وحدتش شود بشہود — از عدد فارغ است واز معدود
ساحت عزتش بود زان پاک — کہ کند کس توہم ادراک

رہ بامکان نیافت ہمتایش	تنگنای محال شد جایش
گر خدا بودی از یکے افزون	کی بماندی جہان بدین قانون
درِ فیض وجود بستہ شدے	تار بود بقا گسستہ شدے
ہمہ عالم عدم شدی باہم	بلکہ بیرون نیامدی ز عدم
داند آنکس ز عقل باشد بہر	کہ دو شہ راچو جا شود یک شہر
سلک جمعیت از نظام افتد	رخنہ در کار خاص و عام افتد

بیان اجمالی اسماء و صفات حق سبحانہ تعالیٰ جل جلالہ وعز اسمہٗ

بصفاتِ کمال موصوف است	بنعوتِ جلال معروف است
باشد اسماء او چنان بسیار	کہ بود برتر از قیاس و شمار
در خبر گرچہ ہست صد کم یک	ہست نسبت بآنجناب اندک
ورچہ باشد ہزار یک مشہور	نیست اندر ہزار یک محصور
ہمہ پاک از شرور بری از شین	ہمہ باذات او نہ غیر نہ عین

بیان صفت حیات حق سبحانہ تعالیٰ شانہ وعز اسمہٗ

از صفاتش یکے حیات آمد	کہ امام ہمہ صفات آمد
نہ حیاتش بروح و نفس و تن است	بلکہ او زندہ ہم بخویشتن ہست

او بخود زنده است و پاینده	زندگان دگر باو زنده

بیان صفت علم حق سبحانه تعالی جل شانه و عز اسمه

هست بعد از حیات علم و شعور	علمی از سبق جهل و فکرت دور
متعلق بجمله کلیات	متجاوز از ان بجزئیات
ذرهٔ نیست از مکین و مکان	که نه علمش بود محیط بآن
عدد ریگ در بیابانها	عدد برگها به بستانها
همه نزدیک او بود ظاهر	همه در علم او بود حاضر

بیان صفت ارادت و مشیت حق سبحانه تعالی جل شانه و عز اسمه

وز پی آن بود ارادت و خواست	خواستی لایزال بی کم و کاست
فعلها ئیکه از همه اشیا	تو بتو در جهان شود پیدا
گر ارادی بود چو فعل بشر	ور طبیعی بود چو میل حجر
منبعث جمله از مشیت اوست	منتهی بر کمال حکمت اوست
نخلد بی ارادتش خاری	نگسلد بی مشیتش تاری
فی المثل گر جهانیان خواهند	که سر موی از جهان کاهند
گر نباشد چنان ارادت او	نتوان کاستن سر یک مو

در ہمہ در مقام آن آیند	کہ بر او ذرۂ بیفزایند
نہ ہد بے ارادت او سود	نتوانند ذرۂ افزود

بیان صفت قدرت حق سبحانہ تعالیٰ جلّ جلالہ و جلّ شانہ و عمّ نوالہ

بعد از آن قدرتے بود کامل	مر مرادات را ہمہ شامل
در ہمہ کار و در ہمہ حالت	کارگر بے توسط آلت
اثر آن بہر عدم کہ رسید	رخت بر خطۂ وجود کشید

بیان سمع و بصر حق سبحانہ تعالیٰ شانہ

ہر یک از وصف سمع و وصف بصر	نیست جز علم معنے دیگر
نیست از گوش سر شنیدن او	نیست موقوف دیدہ دیدن او
بشنود خواہ دور یا نزدیک	بیند ار روشن است و رتاریک
حال ہر ممکنے بکتم عدم	بیند و داند و نہ بیش و نہ کم
وز سوال و طلب ہر آنچہ رود	بز بانش نگان یگان شنود

بیان کلام حق سبحانہ تعالیٰ شانہ

آخرین وصف کان کلام بود	نہ بحلق و زبان و کام بود
بر کلامش سکوت سابق نے	تہمت خامشیش لاحق نے

حق تعالی چو بی عبارت و حرف　　با عدم گفت نکتهای شگرف
عدم آمد ز ذوق آن سخنان　　بفضای وجود رقص کنان

بیان صفت خلق و تکوین و فرق میان ارادت و رضای حق تعالی شانه

حادثات جهان چه شر و چه خیر　　همه تقدیر او بود لا غیر
فعل ما خواه زشت خواه نکو　　یک بیک هست آفریدهٔ او
نیک و بد گرچه مقتضای قضاست　　این خلاف رضا و آن برضاست
هرچه خواهد کند ز منع و عطا　　نیست کس را مجال چون و چرا
عدل و فضلست سوی او منسوب　　ظلم باشد ز فعل او مسلوب

بیان ایمان بفرشتگان علیهم السلام

زانچه از کتم آمده بعیان　　صنف اول صنف ملائکه دان
بندگانند جمله فرمان بر　　ناکشیده بکفر و عصیان سر
متصف نی بمادگی و نری　　وز زناشوهری همیشه بری
همه از وصمت عناد مصون　　مستقر در مقام لا یعصون
بعضی اندر شهود حق دایم　　در جمال و کمال او هایم
بی خبر زانکه در نشیمن بود　　عالمی هست و آدمی موجود

دیده بر غیر حق نیندازند | با خود و غیر خود نپردازند
قسم دیگر مدبرهٔ اشباح | متصرف در آن صباح و رواح
کرده هر یک بموجب تقدیر | در هیاکل تصرف و تدبیر
گردش آسمان از یشان است | جنبش و جسم و جان از یشان است
نی فتد قطرهٔ نم باران | ز ابر بر شهر و دشت و کهساران
تا که با آن فرشته آید | کش بآنجا برد که می شاید
ندمد برگ تازهٔ از شاخ | در چمنهای دشتهای فراخ
که نه جمع فرشته را مثل | باشد اندر وجود آن مدخل
از ملایک چهار مشهور اند | که باسمائی خویش مذکور اند
وحی و تنزیل کار جبریلؑ است | نفخ در صور از سرافیلؑ است
کافل رزقهاست میکائیلؑ | قابض روحهاست عزرائیلؑ
چار دیگر موکل بشر اند | که نویسندگان خیر و شر اند
دو بروز ند باوی و دو شام | به یمین و یسار کرده مقام
کاتب الخیر آن یکے ز یمین | شر و عصیان رقم زند دویمین
میتوانند پیش چشم بشر | که نمایند خویش را بصور

خاصه در چشم ما دیان سبل | از اولو العزم انبیا و رسل

بیان ایمان بانبیا و رسل علیهم الصلوٰة والسلام

انبیا برگزیدگان حق اند | برده از کل ما خلق سبق اند
برسوای خود از بنی آدم | فضل دارند بر ملایک هم
نفس و شیطان بقصد جرم و گناه | نتوانند زد برایشان راه
ور بفرض محال یا نادر | از یکے زلتے شود صادر
پیش ارباب شرع و دین آنهم | مشتمل بر مصالح است و حکم
آدم آندم که خورد گندم را | تخم میکاشت نسل مردم را
دانهٔ را که خورد ازان شجره | شد وجود من و تواش ثمره

بیان افضلیت نبی ما محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

هست بر مقتضای فضل ازل | بعضے از بعضے افضل و اکمل
وز همه افضل احمد عربی است | که ز حق سوی ما رسول و نبی است
آن فضائل که انبیا را بود | وان شمائل که اصفیا را بود
گر شود جمله مجتمع باهم | همه باشد ز فضل احمد کم
هر نبی را که بعثتے دادند | جانب امتی فرستادند

نیست مبعوث پیش شرع شناس	غیر احمد کسے بکافۂ ناس

بیان خاتم المرسلین بودن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتم الانبیاء والرسل است	دیگران ہمچو جزو او کلّ است
وز پئے او رسول دیگر نیست	بعد او ہیچکس پیمبر نیست
چون در آخر زمان بقول رسولؐ	کند از آسمان مسیح نزول
پیروی دین وشرع او باشد	تابع اصل وفرع او باشد
دین ہمین دین وشرع او داند	ہمہ کس را بدین او خواند

بیان ناسخ بودن شریعت آنحضرتؐ جمیع شریعتہارا

شرع او ناسخ شریعتہاست	ہر شریعت کہ غیر اوست ہباست
گرفتہ حکم شرع این سرور	متفق با شریعت دیگر
نیست آنرا متابعت اصلا	جز از ان رو کہ شرع اوست روا

بیان معراج آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

بردہ بیدار حق شب از بطحا	بلتن او را بمسجد اقصےٰ
کرد از آنجا مقر بہ پشت براق	متوجہ بقطع سبع طباق
بر سمٰوات یک بیک بگذشت	با ہمہ انبیا ملاقی گشت

دید هنگام عرض خلد و جحیم | هر که بود اندران دو جای مقیم
چون شد اطباق آسمانها طی | مانده در سدره جبرئیل از وی
رفت از آنجا بیاری رفرف | بمقامی ز پیشتر اشرف
بلکه جائے که جا نبود آنجا | محرمے جز خدا نبود آنجا
دید نی با دیده آنچه بدید | وانچه بود از شنید نی بشنید
روی از آنجا بجای خویش آورد | خوابگاهش هنوز ناشده سرد

بیان معجزات انبیا و کرامات اولیا علیهم التحیة والثنا

خرق عادات از نبی و ولی | هست بر فضل شان دلیل جلی
اگر اظهار آن میان اُمم | هست با دعوی نبوت ضم
باشد آن معجزه بعرف انام | ورنه آمد کرامت او را نام
از ولی خارقی که مسموع ست | معجزات نبی متبوع ست
معجزاتے که انبیا را بود | مثل آنها رسول ما را بود
ای بسا معجزه که او را هست | که نداد ست انبیا را دست

بیان ایمان بکتابهای حق جل و علا

هست حق را کتابها بسیار | گشته نازل بر انبیای کبار

صد و چارست در خبر مذکور | لیک آنرا مدان دران محصور
ہر کتابی کہ کردہ حق انزال | باید ایمان بآن علی الاجمال
ہمچو توریت آن کتاب کریم | بر کلیم و صحف برابراہیمؑ
دیگر انجیل کامدہ است فرود | بر مسیحؑ و زبور بر داؤدؑ
جامع این چہار قرآن است | کہ محمدؐ مبلغ آنست
معنے و لفظ او بود معجز | ناید از خلق مثل آن ہرگز
فصحای عرب اگر تمام | سحر ورزند در ادای کلام
عاجز آیند و قاصر و مضطر | یکسر از مثل سورۂ اقصر

بیان قدیم بودن کلام نفسی جناب باریتعالی عزاسمہٗ

چون کتاب خدا کلام خدا ست | از صفات کلام بندہ جدا ست
مکن از حق گران چو معتزلے | لایزالیش دان و لم یزلے
حرف و صوتی کہ نو بنو حادث | میشود نیست چون دوان لابث
باشد آن پیش عقل خردہ شناس | مر کلام قدیم را چو لباس
دمبدم گر شود لباس بدل | شخص صاحب لباس را چہ خلل

بیان فضلیت امت آنحضرتؐ بر سائر امم

امت احمدؐ از میان امم — باشد از جملہ افضل و اکرم
اولیائی کرامت اوینند — پیرو شرع و سنت اوینند
رهبران ره هدا باشند — بهتر از غیر انبیا باشند
خاصه آل پیمبر و اصحابؓ — کز همه بهتر اند در هر باب
در میان همه نه بود حقیق — بخلافت کسی به از صدیقؓ
وز پی آن نبود ازان احرار — کس چو فاروقؓ لایق این کار
بعد فاروقؓ جز بذی النورینؓ — کار ملت نیافت زینت و زین
بود بعد از همه بعلم و وفا — اسد الله خاتم الخلفا
جز بآل کرام و صحب عظام — سلک دین نبی نیافت نظام
نام شان جز باحترام مبر — جز بتعظیم سوی شان منگر
همه را اعتقاد نیکو کن — دل ز انکار شان بیکسو کن
هر خصومت که بود شان باهم — بتعصب مزن در آنجا دم
بر کس انگشت اعتراض منه — دین خود رایگان ز دست مده
حکم این قصه با خدا بگذار — بندگی کن ترا بحکم چه کار
وان خلافی که داشت با حیدرؓ — در خلافت صحابی دیگر

حق درآنجا بدست حیدر بود — جنگ با او خطائی منکر بود

آن خلاف از مخالفان مپسند — لیکن از طعن و لعن لب بربند

گر کسے را خدائی لعنت کرد — نیست لعن من تواش درخورد

ور باحسان و فضل شد ممتاز — لعن آخر بما بگردد باز رجوع ۱۲

بیان آنکه کافر گفتن نمازخوانان جائز نیست و بنای خاتمه است

هرکه شد بر تو ز اهل قبله پدید — که به آوردهٔ نبی گروید

گرچه صد بدعت و خطا و خلل — بینی از وی ز روی علم و عمل

مکن اورا بسرزنش تکفیر — مشمارش ز اهل نار و سعیر

ور به بینی کسے ز اهل صلاح — که رود در راه دین صباح و رواح

از مناهی بکل شود یک سوئی — باوامر نهد بکلی روئے

کند از فرضها و نافلها — سوئے عقبے روانه قافلها

به یقین ز اهل جنتش مشمار — ایمن از روز آخرش مگذار

مگر آنکس که از رسول خدا — شد مبشر بجنت الماوئے

گرچه ده کس بود بآن مشهور — اندران ده مدارشان محصور

زانکه جمعے ز آل پاک سرشت — هم بشارت رسیدشان ببهشت

بیان سوال منکر و نکیر و عذاب قبر

ہر کرا زیر خاک شد منزل	دو فرشتہ بصورت ہائل
پیشش آیند زایزد متعال	امتحان را ازو کنند سوال
کہ خدائی تو و نبی تو کیست	زان ہمہ دین کہ بود دین تو چیست
گر بگوید جواب شان بصواب	برہد از غم عذاب و عقاب
فسحت قبر او بیفزایند	روزنی از بہشت بکشایند
گرد او راعیان چہ صبح و چہ شام	کہ کجا دارد از بہشت مقام
ورنہ گوید جواب شان درخور	آتشین گرز آیدش بر سر
نالۂ او بوقت گرز خورے	بشنود غیر آدمی و پری
آدمی و پری اگر شنوند	ہمہ از خواب و خور نفور کنند
تنگی گورش آنچنان فشرد	کہ دو پہلوی او ز ہم گذرد
بکشایند روزنی ز سقر	تا دران بنگرد بشام و سحر
جائی خود را بہ بیند از دوزخ	آوخ از حالت چنین آوخ

بیان دمیدن اسرافیل صور را برئ اماتت و احیائے خلق

چون شود نوبت جہان آخر	وز قیامت نشانہا ظاہر

نشود یافت ہیچکس بہ جہان — کہ اللہ اللہ بر آیدش ز زبان
مر سرافیل را دہد دستور — حق تعالیٰ کہ در دمد در صور
زان دمیدن خلایق عالم — ہمہ میرند چون چراغ از دم
عمرہا زیر گنبد دوّار — نبود از جنس آدمی دیّار
بار دیگر ز حق شود مامور — کہ کند نفخ صور صاحب صور
در دمد در قوالب و ابدان — بیکے دم زدن ہزاران جان
گرچہ ابدان بود پراگندہ — ہمچو آتش بدم شود زندہ

بیان نامہای اعمال

از پے نفخ صور نوع بشر — چون شود حشر کردہ در محشر
سوی شان بعد انتظار گران — نامہائی عمل کنند روان
سعدا را دہند بہر شرف — نامہ از سوئی دست راست بکف
اشقیا را صحیفہا در مشت — از سوے چپ دہند یا پس پشت

بیان سنجیدگی اعمال در میزان

وضع میزان کنند از پے آن — تا بسنجند طاعت و عصیان
آن کش افزود کفۂ حسنات — شادزی گو کہ شد ز اہل نجات

وان کش افزود پلهٔ عصیان | خون گری گو که مانده در خسران

بیان پل صراط و عبور از ان

چون ز میزان وزن آن برهند | بر جهنم پل عجب بنهند
پلی زان سان که از قدم تا فرق | عابران را بود در آتش غرق
تیز چون تیغ بلکه افزون هم | عرض آن موی بلکه از مو کم
هر که باشد ز مومن و کافر | بر سر پل کنندشان حاضر
هر که کافر بود چو بنهد پای | قعر دوزخ شود مر او را جای
مومنان را رسد ز حق تائید | لیک بر قدر قوت توحید
هر کرا بر طریقت نبوی | خود نبودست غیر راست روی
دوزخ از نور او کند پرهیز | بگذرد همچو برق خاطف تیز
یا چو مرغ پران و بادوزان | یا چو چیزی دگر فروتر از ان
وانکه ضعفی بود در ایمانش | نبود زان گذشتن آسانش
بلکه در رنج آن گذرگه تنگ | باشد او را بقدر ضعف درنگ
لیک یابد خلاصی آخر کار | گرچه بیند مشقتی بسیار

بیان موقف پنجگانهٔ قیامت

پنج آمد مواقف عرصات	کہ مطیعان بایستند وعصات
کردہ آمادہ خالق داور	بہر ہر موقفے سوال دگر
ہر کہ گوید جواب خود بصواب	طیّ ہر موقفے کند بشتاب
ورنہ در ہر یکے ز سختی حال	رنج بیند ہزار سال ملال

بیان خلود کفار در آتش و برآمدن عُصات مؤمنان بشفاعت یا بمحض رحمت

ہر کہ افتد بدوزخ از کفار	جاودان جائی او بدان در نار
ور بود مومنے فتادہ زراہ	سوزد آنجا بقدر جرم وگناہ
یا خود او را شفاعت شفعا	برہاند ازان جزا وسزا
ور دری از شفیع نکشاید	ارحم الراحمین بخشاید

بیان حوض کوثر

چون ز دوزخ کنند خلق گذر	شست وشوی کنند در کوثر
دودِ دوزخ ز خود فرو شویند	سوی جنت سرای خود پویند

بیان درجات بہشت و دیدار حق سبحانہ تعالی جل جلالہ وعم نوالہ

درجات بہشت باشد ہشت	کہ بقول ثقات ثابت گشت
ہر کسے را بقدر علم وعمل	دہد آنجا خُدا مقام ومحل

جاودان در مقام خود باشد
هرگزش دل زغصه نخراشد

نعمت او بود برون زشمار
برتر از جمله نعمت دیدار

که به بیند خدای را به بصر
چون شب چاردہ مہ انور

هست دیدار حق اجل نعم
وَبِهٖ اِنْتَهَی الْكَلَامُ وَتَمَّ

تمام شد اعتقادنامہ

تم انکا نام محمد رکھنا پھر جب اُنھین وضع حمل ہوا تو اُنہون نے آنحضرت کے دادا عبدالمطلب کے پاس کہلا بھیجا کہ آج شب کو آپکے ہان ایک بچہ پیدا ہوا ہے اُسے (آکے) دیکھیے چنانچہ جب عبدالمطلب آنکے پاس آئے تو جو جو (عجائب و غرائب کے قسم سے) اُنہون دیکھا تھا عبدالمطلب نے بیان کیا اور آنحضرت کے والد عبداللہ کی جب وفات ہوئی اُسوقت آپ اپنی والدہ ماجدہ کے شکم مین تھے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ جب انکی وفات ہوئی اُسوقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اٹھارہ مہینے کے تھے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ آپ (اُس وقت) سات مہینے کے تھے مگر پہلا قول زیادہ صحیح ہے اور حضرت عبداللہ کی وفات اُنکے ماموں بنی عدی بن نجار کے

ہان مدینہ مین ہوئی تھی اُنکے والد عبد المطلب نے اُنھین چھوہارے
خریدنے کے لیے مدینہ بھیجا تھا وہین اُنھین موت آگئی اور اُنکی
عمر اُس وقت پچیس برس کی تھی اور بعض لوگ کہتے ہین کہ اُنکی عمر
اٹھارہ برس کی تھی اور (قبیلہ) بنی عدی (کے لوگون) کو حضرت
عبد اللہ کا ماموں اس سبب سے کہتے ہین کہ عبد المطلب کی والدہ سلمیٰ[1]
بنت زید اور بعض لوگون نے کہا ہے کہ (اُن کا نام) سلمی بنت عمرو بن
زید (تھا وہ) قبیلہ بنی عدی بن نجار سے تھین اور (جب حضرت
عبد اللہ مکہ سے مدینہ جاچکے تو) عبد المطلب نے اپنے بیٹے زبیر بن عبد المطلب
کو بھی اُن کے بھائی عبد اللہ کے پاس مدینہ بھیجدیا تھا وہ اُنکی وفات
کے وقت پہونچ گئے تھے اور حضرت عبد اللہ دار النابغہ مین دفن کئے
گئے تھے اور عبد اللہ اور زبیر اور ابو طالب اِن تینون بھائیون کے
باپ مان ایک تھے مان اِنکی فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عِمران بن
مخزوم تھین۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے والد سے (ایک لونڈی
اُم ایمن (نام) اور پانچ اونٹ اور کچھ بکریان اور ایک تلوار جو نسلاً
بعد نسل چلی آتی تھی اور کچھ چاندی میراث مین پائی تھی اُم ایمن اُنکی

خدمت کیا کرتی تھین احمد کہتے تھے کہ ہم سے ابن اسحاق نے بیان کیا وہ کہتے
تھے مجھسے مطلب بن عبداللہ بن قیس نے اپنے والد سے اُنہون نے اُنکے
دادا قیس بن مخرمہ سے نقل کیا وہ کہتے تھے مین اور رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم دونون عام فیل مین پیدا ہوئے تھے ہم دونون کی پیدائش ایک
ہی سال کی ہے اور بعض لوگ کہتے ہین کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی
ولادت دوشنبے کے دن ۱۰- ربیع الاول کو ہوئی تھی بعض لوگ کہتے ہین
دوسری ربیع الاول کو بعض لوگ کہتے ہین ۸- ربیع الاول کو سال فیل مین
اور آپ کی ولادت نوشیروان بن قباذ کی بادشاہت کے چالیسوین سال ہوئی تھی
اور نوشیروان کی بادشاہت کل سینتالیس برس آٹھ مہینے رہی اور جب
آپ پیدا ہوئے تو آپکے دادا عبدالمطلب نے ساتوین دن آپ کا ختنہ کیا اور بعض
لوگ کہتے ہین کہ آپ مختون اور ناف بریدہ پیدا ہوئے تھے اور ہم نے آپکے باپ
دادا کا ذکر اور اُنکے نام اور اُنکے حالات تاریخ کامل مین پوری طور پر ذکر
کئے ہین لہذا ہم یہان اُنکے ذکر سے طول نہین دیتے کیونکہ ہمین اجمالی
حالات کا ذکر منظور ہے نہ تفصیلی کا- اور جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
پیدا ہوئے تو لوگون نے آپکے لیئے دودھ پلانے والیان تلاش کین تو قبیلہ

بنی سعد بن بکر بن ہوازن بن منصور کی ایک خاتون سے جنکا نام حلیمہ بنت
ابی ذویب تھا انکے باپ کا نام حارث تھا آپ کو دودھ پلوایا گیا حلیمہ کا
ذکر انکے بیان مین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی بہن شیما کے
بیان مین تلاش کر لیا جائے ہم نے ان دونون کو ذکر کیا ہے ابن اسحاق
لکھتے ہین کہ حلیمہ کہتی تھین کہ اللہ ہمین برابر برکت دکھاتا رہا اور ہم اُسے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سے جانتے تھے یہانتک کہ آپ دو برس
کے ہوئے تو ہم آپکو آپ کی والدہ کے پاس لے گئے اور ہمین آپ کے
دینے مین بہت بخل تھا بوجہ اُس برکت کے جو ہم نے آپکے سبب سے دیکھی تھی
پس آپ کی والدہ آپکو دیکھ چکین تو ہم نے اُنسے کہا کہ آپ اگر ہمین اجازت
دین تو ہم اس سال اور ان کو اپنے یہان لیجائین ہمین ان پر مکہ کی وبا کا
اندیشہ ہے (اُن دنون مکہ مین وبا بکثرت تھی) چنانچہ آپ کی والدہ نے
آپ کو ہمارے ہمراہ رخصت کر دیا پس دو مہینے یا تین مہینہ ہم اپنے گھر
مین رہے تھے کہ (ایک دن) اس حال مین کہ آپ ہمارے گھرون کے
پیچھے اپنے (رضاعی) بھائی کے ہمراہ تھے کہ وہ بھائی آپ کا دوڑتا ہوا
آیا اُسنے کہا کہ میرے قریشی بھائی (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کے پاس دو مرد

آئے اور اُن دونون نے آنکو لٹاکر اُنکا شکم چاک کر دیا تو مین آپکے
(رضاعی) باپ یعنی اپنے شوہر کے ہمراہ آپ کی طرف دوڑتی ہوئی
باہر نکلی ہم لوگون نے آپ کو کھڑا ہوا پایا آپ کے چہرے کا رنگ متغیر
تھا آپ کے (رضاعی) باپ نے آپ کو لپٹا لیا اور پوچھا کہ اے میرے
بیٹے تمہارا کیا حال ہے حضرت نے فرمایا کہ دو مرد سپید پوش آئے
اور اُنہون نے میرا شکم چاک کر ڈالا اور اُس مین سے کوئی چیز نکال ڈالی
پھر میرے شکم کو ویسا ہی کر دیا۔ آپکے (رضاعی) باپنے (جب مجھسے تنہائی مین
کہا کہ مجھے خوف ہے کہ کہین اِنپر کوئی آفت نہ آجائے لہذا مناسب
ہے کہ قبل اِسکے کہ کوئی ایسی بات جس کا ہم خوف رکھتے ہین ظاہر ہو
ہم اِنکو اِنکے گھر پہونچادین حضرت حلیمہ کہتی ہین کہ پھر ہم نے آپ کو
سوار کیا (اور مکہ کیطرف چلے جب ہم آپکے گھر پہونچے) تو آپ کی
والدہ نے فرمایا کہ تمہین کس چیز نے واپس کیا تم دونون تو اِس بچے کے
بڑے خواہشمند تھے ہم لوگون نے کہا کہ اللہ نے ہمارا کام پورا کرا دیا
اور ہم وہ حق ادا کر چکے جو ہمپر تھا اور اب ہمین اِنپر حوادث کا خوف
ہے (لہذا ہم واپس لے آئے ہم حضرت آمنہ نے فرمایا کہ مجھسے تم اپنا واقعہ

سچ سچ بیان کرو چنانچہ ہم نے آپ کی کیفیت اُنسے بیان کر دی حضرت آمنہ نے فرمایا کیا تم اِس بچے پر شیطان کا خوف کرتی ہو (یہ) ہرگز نہین (ہو سکتا) خدا کی قسم جب یہ بچہ میرے شکم مین آیا ہے تو مین نے یہ دیکھا کہ ایک نور مجھسے نکلا جسکی وجہ سے (ملک) شام کے محل دکھائی دینے لگے اچھا تم اِس بچے کو چھوڑ جاؤ۔ حضرت حلیمہ سے پہلے چند روز ابولہب کی لونڈی ثُوَیبہ نے بھی آپ کو دودھ پلایا تھا اپنے اُس بیٹے کے دودھ سے جسکا نام مسروح تھا اور وہ آپ سے پہلے آپ کے چچا حضرت حمزہ کو بھی دودھ پلا چکی تھی اور بعد آپ کے ابوسلمہ بن عبدالاسد کو دودھ پلایا اور جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے (مدینہ) تشریف لائے تو آپ ثُوَیبہ کو کچھ تحفہ (از قسم نقد) و لباس بھیجا کرتے تھے یہانتک کہ وہ آپ کی واپسی خیبر کے وقت سنہ ھ مین انتقال کر گئین آپ نے اُنکے بیٹے مسروح کا حال پوچھا لوگون نے بیان کیا کہ وہ ثُوَیبہ سے بھی پہلے مر چکا ہے آپ نے پوچھا کہ کیا اُسنے کوئی عزیز چھوڑا ہے لوگون نے بیان کیا کہ اِسکا کوئی عزیز باقی نہین رہا ہے۔

نعت شریف

چہتے ہو تم جو حضرت خیر الانام کو ۔ بہیجا کرو مدام درود اور سلام کو
ای مومنو ہے خواہش دار السلام گر ۔ کرنا کبہی نہ ترک درود اور سلام کو
تم بہی ملالو سلسلہ اپنا خدا کے ساتہہ ۔ اللہ بہی بہیجتا ہے درود اور سلام کو
درود ملائکہ بہی شب و روز ہے یہی ۔ کرلو وظیفہ تم بہی درود اور سلام کو
ظالم ہے بد نصیب ہے وہ جو بوقت ذکر ۔ بہیجے نہ اون پہ دلسے درود اور سلام کو
ت کا وہ نشان ہے محبت کی یہہ دلیل ۔ عشاق بہیجتے ہیں درود اور سلام کو
اعجاز تو غلاموں کا اونکے غلام ہے ۔ سمجہے ہے وہ تو فرض درود اور سلام کو

نعت شریف

زبان لاؤں کہاں سے میں خدا کی ۔ ثنا کو حضرت خیر الورا کی
سیاہی گر بنیں ساتوں سمندر ۔ قلم شاخیں ہوں سدرۃ المنتہا کی
زمین و آسماں کاغذ ہوں سارے ۔ قیامت تک ہو مدت التوا کی
ملائک اور جن انسان و حیوان ۔ طیور اور وحش سب خلقت خدا کی
لکہیں گر ملکے سب نعت پیمبر ۔ نہیں ممکن مجال اوسکے ادا کی
کلام اللہ ہے بس اسپے ناطق ۔ ہوئی ختم آپ پر نعمت خدا کی
خدا کی نعمتوں کا حصر کب ہو ۔ کسے طاقت ثنائے مصطفا کی
ح زیبا کو دیکہا جسنے بولا ۔ یہہ ہے تصویر بے شبہ خدا کی
زحشر کام آویگی اعجاز ۔ محبت سید ہر دو سرا کی

مولوی محمد یعقوب عفی عنہ المتخلص با اعجاز

هو المعین

وبہ نستعین

اعلان

الحمد للہ الملک الرحیم الغفار والصلوۃ والسلام علی حبیبہ
محمد ن الکریم المختار و آلہ و اصحابہ الاخیار اما بعد بعونہ تعالیٰ
وحسن توفیقہ کہ حصہ ہشتم جدید ۱۹۱۲ء تمام ہوا۔ خداوند کریم و رحیم بتوسل حبیب
پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے جو جو احباب اس ثواب ابدی و فیض
سرمدی میں شامل ہوئے اُن کو دونوں جہان کی ترقی عطا فرماوے اور اُن کو اور اُن کے
والدین کو بخشے اور اُن کو پڑھنے کا ذوق و شوق عنایت فرماوے آمین ثم آمین
شائقین مساکین شرعی کو نصف قیمت اور تو انگروں کو پوری قیمت پر
لاہور مسجد سادھواں سے مل سکتا ہے۔ اور یہ قیمت اسی
کار خیر یعنی اشاعت درود شریف میں صرف کیجاتی ہے۔

المشتہر

خادم و حامی اشاعت درود شریف پیر عبد الغفار

سلمہ اللہ تعالیٰ عن الحساد و الاشرار امام مسجد سادھواں لاہور

سنہ ۱۳۳۲ ہجری